

The daily Surathal Srinagar

e-paper: surathal.in
https://surathal.in

صورت شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم
کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب

روزنامہ صورت حال سرینگر



Postal Registration No:JKNP-189/SKGPO- 2018-2020/RNI NoJKURD/2012/48314 Vol: 17 Issue No: 267 Saturday 07 November 2026 - 26 Jamad Ul Awwal 1448 Pages: 08 Price Rs0.50/-

خراب موسم کے باعث ممکنہ رکاوٹوں کے پیش نظر اس عمل کی اہمیت پر زور

سرمائی ذخیرہ اندوزی مقررہ مدت میں مکمل کرنے اور سی پی ڈی سی منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کرنے پر زور

(بڈگام)



کشمیر سیکریٹری محکمہ خوراک، شہری رسد اور امور صارفین (ایف سی ایس اینڈ سی اے) سورہبر جگجٹ نے آج ایک آن لائن جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں محکمہ کی مختلف سرگرمیوں اور اقدامات پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ایف سی ایس اینڈ سی اے جموں راجیش کمار شاہوان، فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کے جنرل منیجر، ڈائریکٹر آئی ٹی سیل گپتا، تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ ڈائریکٹر جنرل ایف سی ایس اینڈ سی اے جموں نے متعلقہ اضلاع کے اسسٹنٹ ڈائریکٹروں کے ہمراہ محکمہ کی سرگرمیوں کی تازہ ترین صورتحال پر نکات وار تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ اس میں غذائی اجناس کی اضلاع اور تقسیم، چھ ماہ اور تین ماہ کی ضروریات کے مطابق سرمائی ذخیرہ اندوزی، آدھار پر مبنی ای-کے وائی سی، چہرے کی شناخت کے ذریعے تصدیق، سی پی ڈی سی منصوبے پر عمل درآمد اور دیگر تربیتی امور شامل تھے۔ اجلاس کے دوران کمشنر سیکریٹری نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ خراب موسمی حالات شروع ہونے سے قبل غذائی اجناس کی اٹھان اور تقسیم کے عمل کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے آنے والی سردیوں اور خراب موسم کے باعث متحرک رکاوٹوں کے پیش نظر اس عمل کی اہمیت پر زور دیا۔

سائنسی نگرانی اور رہائش گاہ کی بہتری شامل ہو

وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ اور جے کے ایف آر آئی کا جائزہ لیا

(جموں)

وزیر برائے جنگلات و ماحولیات، دیہی ترقی اور پنچایتی راج الطاف احمد وانی نے آج کہا کہ جموں و کشمیر کو ایک منفرد قدرتی ورثہ عطا ہوا ہے اور اس کا تحفظ محض محکمانہ ذمہ داری نہیں بلکہ حکومت اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ وزیر موصوف وائلڈ لائف پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ اور جموں و کشمیر فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ایف آر آئی) کے تفصیلی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جو جینیٹک بال پی پی ای ایف اور آئی او ایف ایف آفس جموں میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کشمیر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس اینڈ ہیڈ آف فاریسٹ فورس جموں و کشمیر، ڈائریکٹر جے کے ایف آر آئی، ڈی ایف او وائلڈ لائف وارڈن جموں و کشمیر اور ڈائریکٹر نے جے کے ایف آر آئی، ریجنل وائلڈ لائف وارڈن اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ محکمہ کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ جموں و کشمیر دنیا کی کچھ نایاب ترین انواع کا مسکن ہے۔ انہوں نے کہا "مشکل دنیا میں کہیں اور نہیں پایا جاتا۔ یہ ہمارا فخر ہے، ہماری شناخت ہے۔ ہم اسے کھونے کا متحمل نہیں ہو سکتے اور محکمہ کو مشکل کے تحفظ کو مشن موڈ پر لینے کی ہدایت دی جس میں سائنسی نگرانی اور رہائش گاہ کی بہتری شامل ہو۔



چیئرمین ڈی ایل ایس اے سرینگر کی صدارت میں

رہنمائی اور نگرانی کمیٹی کا اجلاس منعقد

(اننو)

ضلعی قانونی خدمات اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) سرینگر کی جانب سے رہنمائی اور نگرانی کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد کیا گیا، جس کی صدارت چیئرمین ڈی ایل ایس اے (پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج) سرینگر ضمیر احمد ڈار نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی کی رکن و سیکریٹری ڈی ایل ایس اے سرینگر شمیم قادر، ریذائڈنٹ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوہر مجید وانی اور ڈی ایل ایس اے سرینگر کے پینل وکلاء نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران قانونی امداد کی خدمات کے مختلف پیلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ڈی سی اننت ناگ نے اروِنی کرکٹ گراؤنڈ کا دورہ کیا

نوجوانوں کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور خود روزگار اسکیموں سے استفادہ کرنے کی تلقین

(اننت ناگ)

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ-ڈاکٹر اِرال بھی الدین بھٹ نے آج جہانڈرہ کے اروِنی کرکٹ گراؤنڈ کا دورہ کیا اور مقامی نوجوانوں سے ملاقات کرکے کھیلوں کی سرگرمیوں کے لیے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اضلاع کے افسران کو ہدایت دی کہ گراؤنڈ کی تزئین و آرائش کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے اور کھیل کے میدان کو نوجوانوں کے لیے مزید پرکشش بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف جسمانی صحت کے لیے ضروری ہیں بلکہ یہ نوجوانوں میں ٹیم ورک، نظم و ضبط اور قائدانہ صلاحیتوں کو بھی پروان چڑھاتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر کھیل کے میدان کو ایک ایسی جگہ میں تبدیل کیا جانا چاہیے جہاں نوجوان نہ صرف کھیلیں بلکہ سیکھیں بھی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے میدان نوجوانوں کو منشیات جیسی سماجی برائیوں سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

کشمیر کے مقامی نوجوانوں کی جانب سے پیش کی گئی جائز شکایات اور تجاویز کو بغور سنا اور علاقے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کو ہدایت دی کہ گراؤنڈ کی تزئین و آرائش کے کام کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ضروری سہولت فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر نوجوان کو کھیل کے میدان تک آسان رسائی حاصل ہونی چاہیے اور اس سلسلے میں ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔

محکمہ سماجی بہبود سرینگر کی جانب سے عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد

مالی خواندگی اور فلاحی اسکیموں سے متعلق بیداری پیدا کرنے پر زور

(اننو)

محکمہ سماجی بہبود، سنگاپ، اتحاد ای ڈیلوپمنٹ سرینگر نے مشن پوشن زون خانیار کے اشتراک سے ایک عوامی رابطہ پروگرام اور خیام سرینگر میں سہولت کاری کیمپ کا انعقاد کیا۔ ان پروگراموں کا مقصد بنیادی سطح پر عوامی رابطے کو مضبوط بنانا، مختلف فلاحی اقدامات، مالی خواندگی اور مالی معاونت کی صدارت کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ مشن پوشن زون خانیار کے تحت منعقدہ عوامی رابطہ پروگرام میں سرکاری فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے اور اہل مستفیدین کو دستیاب سہولیات سے آگاہ کرنے میں آنگن واڑی کارکنوں کے کردار کو مضبوط بنانے پر بیدار زور۔

کولگام میں بزرگ شہریوں کیلئے ثقافتی پروگرام کا انعقاد

(کولگام)

ضلع سماجی بہبود محکمہ کولگام کی جانب سے آج ہل ویو انکلیو سے ہوجا (اے وی وائی اے وائی) کے تحت سنی سیکریٹریٹ کولگام کے آڈیٹوریم ہال میں بزرگ شہریوں کے لیے ایک ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد بزرگ شہریوں کو ان کی اعلیٰ خدمات، جماعت کے تئیں وابستگی اور عوامی خدمات، جماعت کے تئیں وابستگی اور جموں و کشمیر کے عوام کیلئے اُن کی گراں قدر خدمات کو یاد کیا گیا۔

ڈی ڈی سی گاندربل نے محکمہ بجلی کی کارکردگی کا جائزہ لیا

ضلع میں سردیوں کے دوران بلا تعطل بجلی فراہمی یقینی بنانے پر زور

(گاندربل)



ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل شریا تکمل نے آج منی سیکریٹریٹ کمپلیکس گاندربل کے ویڈیو کانفرنس روم میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے محکمہ بجلی کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا اور ضلع بھر میں مختلف اہم سرکاری اسکیموں اور منصوبوں پر عمل درآمد کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران بجلی کے شعبے سے متعلق اہم اقدامات، بشمول ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم (آر ڈی ایس ایس)، پی ایم سوریہ گھر: ملت بجلی یوجنا، سرکاری عمارتوں کو شمسی توانائی سے آراستہ کرنے کے منصوبے اور ایو نی کیپلس، مرکزی معاونت والی اسکیموں (سی ایس ایس) سمیت دیگر منصوبوں پر پیش رفت کا جامع جائزہ لیا گیا۔

اے ڈی ڈی سی شوپیاں کی صدارت میں میگا گرام سبھا کا انعقاد

فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ لیا

(شوپیان)

جگوان برسا منڈا کے یوم پیدائش کے موقع پر محکمہ قبائلی امور، ضلع شوپیان کی جانب سے آج جن جاتیہ گورو دیوس کی تقریبات کے سلسلے میں دیہی پردیش شوپیاں میں ایک میگا گرام سبھا کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) شوپیاں ڈاکٹر نصیر احمد لون نے کی۔ پروگرام کا مقصد قبائلی برادری کو درپیش اہم مسائل کو اجاگر کرنا، ان کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کرنا اور مختلف اہم ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لینا تھا۔ ان اقدامات میں اے سے وی، اے ایس کے، وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ (ڈبلیو ایل پی اے) اور قبائلی امور سے متعلق دیگر اسکیمیں شامل تھیں۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ خاحسان پردیسی کی ڈھارس بندھائی

مرحوم کے حق میں فاتحہ خوانی کی اور شاندار الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا

(سرینگر)



صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور اب صدر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق ایم ایل اے مرحوم شیخ غلام قادر پردیسی کے گھر واقع شیدہ سرینگر جا کر وہاں اُن کے دل خانہ اور سوگوار خاندان کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ انہوں نے خاص طور پر پارٹی کے نائب صدر صوبہ وایم ایل اے لانگیٹ احسان پردیسی کیساتھ بھی تعزیت اور شریک غم ہونے کا اظہار کیا۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے مرحوم کے حق میں فاتحہ خوانی کی اور اُنہیں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اُن کی اعلیٰ خوبیاں، عوامی خدمات، جماعت کے تئیں وابستگی اور جموں و کشمیر کے عوام کیلئے اُن کی گراں قدر خدمات کو یاد کیا۔

شوپیان میں قبائلی کسانوں کیلئے تربیتی پروگرام کا انعقاد

جنگلات کے تحفظ سے متعلق 40 سے زائد کسانوں کو دی گئی تربیت

(شوپیان)

کرشی وگیان کیندر (کے وی کے) شوپیان کی جانب سے ریجنل فوڈر ایشن شہلا مہ، آئی سی اے آر انٹرنیشنل گراس لینڈ اینڈ فوڈر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور محکمہ سوشل فارسٹری کے اشتراک سے قبائلی کسانوں کے لیے ایک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں ضلع شوپیان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 40 سے زائد قبائلی کسانوں نے شرکت کی۔ پروگرام کا مقصد کسانوں کو موسم سرما کے دوران مویشیوں کی سائنسی بنیادوں پر دیکھ بھال، چارے کی پیداوار، بیٹھوں کی کٹائی اور بوائی کے طریقوں کے علاوہ جنگلات کے تحفظ سے متعلق بیداری فراہم کرنا تھا۔ کے وی کے شوپیان کے سربراہ ڈاکٹر میر شبیر احمد نے کسانوں کو ادارے کے کردار اور سرگرمیوں کے بارے میں جانکاری دی۔

وائس چیئرمین جے کے ایل سی ایم اے نے ڈل جھیل میں جاری کاموں کا جائزہ لیا

ڈل جھیل کی صفائی، خوبصورتی اور تحفظ کو یقینی بنانے پر زور، موسم سرما میں جھیل کی قدرتی دلکشی برقرار رکھنے کی ہدایت

(کولگام)



جموں و کشمیر لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (جے کے ایل سی ایم اے) کے وائس چیئرمین خورشید احمد شاہ نے ڈل جھیل کے مختلف حصوں کا جائزہ لینے کے لیے آج جھیل کے مختلف مقامات کا دورہ کیا اور اس دوران انہوں نے جھیل کے تحفظ اور اس کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے جاری کوششوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے ڈاک پارڈ، نشاط سے حضرت بل تک کے علاقے کا معائنہ کیا، جس میں بودڈل اور دیگر اہم مقامات بھی شامل تھے۔ دورے کے دوران اتھارٹی کے سینئر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے، جنہوں نے مختلف مقامات پر جاری ترقیاتی کاموں اور زمینی سطح پر انجام دی جانے والی سرگرمیوں سے متعلق انہیں تازہ ترین معلومات سے آگاہ کیا۔ وائس چیئرمین نے دورے کے دوران مختلف مقامات کا معائنہ کرکے جاری کاموں کی صورتحال اور اتھارٹی کی جانب سے انجام دی جانے والی سرگرمیوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے وضو کے تالاب کا بھی دورہ کیا اور اس کی حالت، دیکھ بھال اور مجموعی انتظامات کا معائنہ کیا۔ مختلف مقامات پر انہوں نے متعلقہ افسران اور فیلڈ عملے سے بات چیت کی، جاری کاموں کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل کیں اور ان انتظامی امور پر تبادلہ خیال کیا جن پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

خاندانِ میر واعظینِ ہمدانیہ کو صدمہ عظیم

میر واعظ مولانا مولوی حاجی عبدالعزیز ہمدانی رحلت کر گئے

(سرینگر)

سرینگر// جموں و کشمیر جمعیت ہمدانیہ کے بیکاھی اجلاس میں خاندانِ میر واعظینِ ہمدانیہ کے چشم و چراغ الحاج میر واعظ مولانا مولوی حاجی عبدالعزیز ہمدانی کے انتقال پُرملال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا گیا اور اس سانحہ اجتماع پر مرحوم کے اہل خانہ، خاندانِ میر واعظات، مرحوم کے اکابر فاتح فرزند الحاج نیاز احمد ہمدانی (سجادہ نشین و منتظمہ درگاہ آثار شریف مکیاہ بیرہ)، اشتاق ہمدانی، جنید ہمدانی کیساتھ ساتھ صاحبزادہ خاندان، گیلانی خاندان، مشائی خاندان کیساتھ دیگر خاندانوں کا اظہار کیا گیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی گئی۔ اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات بھی ادا کئے گئے۔ اجلاس میں مرحوم کو دینی اور علمی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مرحوم ایک کہنہ مشق استاد تھے اور مرحوم نے اردو، فارسی، عربی اور کشمیری میں تدریس بھی کی اور کچھ شریف کا بھی ترجمہ کیا اور بہت سی دینی کتب بھی تصنیف کیں۔ اجلاس کی صدارت صدر جمعیت الحاج فاروق احمد کمانی نے کی۔

تیزی لاتے ہوئے اسے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے

وزیر برائے زرعے پیداوار نے مقررہ وقت پر تکمیل کی ہدایت

(پلوامہ)



بارہمولا// 05 نومبر// وزیر برائے زرعی پیداوار، باغبانی، کان کنی اور امداد باہمی محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج حلقہ رفیع آباد کے سی ایم ایس سیلو میں زیر تعمیر سپر بازار کا دورہ کیا اور تعمیراتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران اور تعمیراتی ایجنسی کے نمائندوں کے ساتھ بیت کر کے کام کی رفتار اور تعمیراتی معیار کا جائزہ لیا۔ یہ سپر بازار منصوبہ پلیننگ وکرس ڈیولپمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کے روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی) ڈویژن سوپور کی جانب سے کمپلیس بجٹ 27-2026 کے تحت مکمل کیا جا رہا ہے جس کی تخمینہ لاگت 196.77 لاکھ روپے ہے۔ مجوزہ دو منزلہ عمارت جو 2,233 مربع فٹ کے رقبے پر محیط ہوگی۔ اس میں دو شاپنگ ہال، ایک واش روم، ایک دفتر، ایک بار، پی خانہ، ایک سٹور اور احاطے کی فصیل بندی شامل ہوں گی۔ جاوید ڈار نے تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران اور تعمیراتی ایجنسی کو ہدایت دی کہ تعمیراتی معیار کے اعلیٰ ترین اصولوں کو برقرار رکھا جائے، منظور شدہ ڈیزائن اور تکنیکی معیارات پر سختی سے عمل کیا جائے اور منصوبے کی رفتار میں تیزی لاتے ہوئے اسے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔

ضلع شوپیان میں جشنِ ہاروِدْ کے انعقاد کی تیاریاں زوروں پر

ڈپٹی کمشنر شوپیاں نے انتظامات کا جائزہ لیا

(شوپیان)

ضلع انتظامیہ شوپیاں پہلی مرتبہ جشنِ ہاروِدْ کے انعقاد کے لیے تیاریاں کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر شوپیاں چرندیپ سنگھ نے آج بذریعہ ورچوئل اسٹیڈیم کا دورہ کرکے تو نومبر 2026 کو منعقد ہونے والے اس منفرد ثقافتی میلے کے انتظامات اور تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مختلف انتظامی اور بنیادی سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے میلے کے کامیاب اور خوش اسلوبی سے انعقاد کے لیے کی جانے والی تیاریوں کا معائنہ کیا۔ اس میلے کا مقصد مقامی صلاحیتوں، فنون، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ مقامی فنکاروں اور باصلاحیت افراد کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر اسٹالوں کی تنصیب اور دیگر ضروری انتظامات کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، تاکہ عوام کی بھرپور شرکت اور میلے میں ان کی فعال شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے میلے کو کامیاب بنانے کے لیے عوامی شرکت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل اور باہمی تعاون برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام انتظامات اس انداز میں مکمل کیے جائیں تاکہ میلے کا انعقاد بغیر کسی رکاوٹ کے خوش اسلوبی سے ممکن ہو سکے۔

تحصیل تراتھ پورہ میں خصوصی کیمپ کا انعقاد

عوام کو گھر کی دہلیز پر محکمہ مال کی خدمات فراہم کرنے پر توجہ

(کپواڑہ)

ڈپٹی کمشنر کپواڑہ اصغیک ثریا کی ہدایت اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنداڑہ جاوید نسیم مسعودی کی نگرانی میں آج تحصیل تراتھ پورہ میں زیر انتوا و راضی انتقالات کے معاملات کو جلد نمٹانے کے لیے ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا انعقاد تحصیلدار تراتھ پورہ شیخ اعجاز احمد کی نگرانی میں کیا گیا، جس میں متعلقہ محکمہ مال کے افسران اور اہلکاروں نے سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس اقدام کا مقصد زیر انتوا و راضی انتقالات کے معاملات کو تیزی سے نمٹانا، اراضی ریکارڈ کو بروقت اپ ڈیٹ کرنا اور عوام کو محکمہ مال کی خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا تھا۔

قومی و بین الاقوامی خبریں

ایران میں ٹرمپ کی فرضی پھانسی کا منظر

ایران نے اپنی سڑکوں کو امریکہ مخالف مظاہروں کا مرکز بنا دیا ہے۔ دارالحکومت تہران میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی فرضی پھانسی کا منظر پیش کرنے اور امریکہ و اسرائیل کے اہم لیڈرز کی تصاویر پر مشتمل ایک بڑے بینر کو نذرِ آتش کرنے کے واقعات نے توجہ حاصل کی ہے۔ یہ مظاہرے ۳۰ نومبر کو امریکہ میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات کے چند روز بعد سامنے آئے ہیں، جن میں ڈیموکریٹک پارٹی نے کانگریس کے دونوں ایوانوں میں برتری حاصل کر کے ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو زبردست دھچکا پہنچایا۔ ان مظاہروں کے ذریعے تہران کی جانب سے سیاسی پیغام رسانی میں بھی شدت آئی ہے، جبکہ اس بارے میں غیر یقینی صورتحال بڑھ رہی ہے کہ آیا واشنگٹن ایران پر دوبارہ فوجی حملے شروع کر سکتا ہے۔



ایک مظاہرے میں اداکاروں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو سلاخوں کے پیچھے قیدی کے طور پر پیش کیا، جبکہ ایک منظر میں انہیں تختۂ دار کی جانب لے جاتے ہوئے دکھایا گیا۔ یہ مظاہرہ تہران کے تجریش اسکوائر میں پیش کیا گیا، جہاں بڑی تعداد میں لوگ اسے دیکھنے کے لیے جمع ہوئے۔ اس سے قبل ۲۱ اکتوبر کو بھی ایک مظاہرہ کیا گیا تھا، جس میں ٹرمپ کا ماسک پہنے ایک اداکار کو فرضی جیل کی کوٹھری میں دکھایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ وسطی تہران میں ایک اور بڑا مل بورڈ لگایا گیا تھا، جس پر انگریزی میں لکھا تھا: ”ہم ٹرمپ کو پھانسی دیں گے۔“ یہ مناظر جاری تنازع کے دوران امریکی صدر کے خلاف تہران کی بڑھتی ہوئی سخت بیان بازی کی عکاسی کرتے ہیں۔

بدھ کے روز ۱۹۷۹ میں امریکی سفارت خانے پر قبضے کی برسی کے موقع پر ہزاروں حکومت حامی مظاہرین تہران کے انقلاب اسکوائر پر جمع ہوئے۔ اس دوران ایک بڑے بینر کو آگ لگا دی گئی، جس پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، نائب صدر جے ڈی وینس، اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو اور امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی تصاویر موجود تھیں۔ مظاہرین نے امریکی اور اسرائیلی پرچم بھی نذرِ آتش کیے اور ”امریکہ مردہ باد“ اور ”اسرائیل مردہ باد“ کے نعرے لگائے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکی انتخابات کے نتائج کو جنگ مخالف جذبات سے جوڑتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا: ”ہم ٹرمپ کو قتل کریں گے۔“ یہ مظاہرے ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جنگ کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران ”بہت کمزور“ ہے اور وہ ”اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتے ہیں“۔ تاہم انہوں نے ایران کے ساتھ کسی بھی ممکنہ تنازع کے بارے میں کوئی حتمی بات نہیں کی۔

رنجیو پوری مشی گن ہاؤس کے پہلے انڈین-امریکن اسپیکر منتخب



واشنگٹن ڈی سی (امریکہ): ڈیموکریٹ رنجیو پوری مشی گن ہاؤس کے اسپیکر منتخب ہو گئے ہیں، اور وہ اس باوقار عہدے پر فائز ہونے والے پہلے انڈین-امریکن (بھارتی نژاد امریکی) بن گئے ہیں۔ 42 سالہ رنجیو پوری کو جمعرات کے روز مشی گن کے ایوانِ نمائندگان (House of Representatives) کا اسپیکر منتخب کیا گیا ہے، جو امریکی سیاست میں انڈین-امریکن کمیونٹی کے لیے ایک تاریخی سنگِ میل ہے۔

اس باوقار کامیابی کے بعد رنجیو پوری نے جمعرات کے روز فیس بک پر اپنی ایک پوسٹ میں خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، آج، مجھے اپنے رفقاء کی جانب سے مشی گن ہاؤس کا اسپیکر منتخب کیے جانے پر فخر اور عاجزی کا احساس ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس اعتماد پر اپنے ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا اور مشی گن کے عوام کی خدمت کے لیے اپنے پختہ عزم کو دہرایا۔

رنجیو پوری نے کہا کہ وہ نومنتخب سینیٹ میجارٹی لیڈر ڈیرن کیلیسٹری اور نومنتخب گورنر جوئیلن بینسن (Jocelyn Benson) کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں تاکہ انتخابات کی مہم کے دوران کیے گئے وعدوں کو پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا، مجھے پرجوش کام کرنے کے لیے میرے ساتھیوں کا شکریہ۔ کام شروع کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔

رنجیو پوری 2020 میں مشی گن کے ایوانِ نمائندگان کے لیے منتخب ہونے والے پہلے سکھ امریکن بن گئے تھے۔ پنجابی تارکینِ وطن (Immigrants) کے ہاں پیدا ہونے والے رنجیو پوری کو 2025 میں ریپبلکنز کے کنٹرول والے 110 رکنی ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹک پارٹی کا لیڈر مقرر کیا گیا تھا۔

کیمپس میں خوب جشن منایا، فریب بازی کی اور پٹاخے پھوڑے۔

اپنی جیت پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے نومنتخب صدر نعمان اشرف نے کہا، آٹھ سال کی طویل جدوجہد کے بعد بالآخر ہم نے یہ معرکہ حاصل کیا ہے اور یہ ہمارے لیے انتہائی خوشی کا لمحہ ہے۔ آپ یہاں طلباء کے اندر جوش و خروش اور جذبہ دیکھ سکتے ہیں...

سیکرٹری کے انتخاب میں پی ٹی ایف کے طالب علم محمد حمدان فاتح بن کر ابھرے۔ انتخاب کے بعد بات کرتے ہوئے انہوں نے اس مینڈیٹ کے ساتھ آنے والی ذمہ داری پر زور دیا اور طلباء سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کا عہد کیا۔ حمدان نے کہا، اتنی بڑی جیت اپنے ساتھ اس سے بھی بڑی ذمہ داری لاتی ہے اور میں اسے پورا کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ میں اپنے تمام وعدوں کو پورا کرنے اور انہیں حاصل کرنے کے لیے پورے دل سے کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

کیمپس میں جاری رہی، جس کے نتائج کا اعلان جمعہ کی صبح کیا گیا۔ ان انتخابات کے لیے ووٹنگ 5 نومبر کو 13 پولنگ مراکز پر ہوئی تھی۔

شعبۂ تاریخ (Department of History) کے ریسرچ اسکالر نعمان اشرف نے صدارتی انتخاب جیتنے کے لیے 7,797 ووٹ حاصل کیے۔ انہوں نے اپنے قریبی حریف محمد انتخاب کو 4,121 ووٹوں کے بھاری فرق سے شکست دی۔ جیسے ہی فتح کے آخری راؤنڈ نے ان کی جیت کی تصدیق کی، حامیوں نے

اے ایم یو اسٹوڈنٹس یونین انتخابات: نشرح نعیم نے رقم کی نئی تاریخ



علی گڑھ، اتر پردیش: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (AMU کے اسٹوڈنٹس یونین انتخابات کے نتائج، جو آٹھ سال کے طویل وقفے کے بعد منعقد ہوئے، جس کا اعلان جمعہ کے روز کر دیا گیا۔ ریسرچ اسکالر نعمان اشرف نے صدر کا عہدہ جیت لیا ہے جب کہ خاتون کی طالبہ نشرح نعیم نے اسٹوڈنٹس باڈی کے تین اعلیٰ ترین عہدوں میں سے کسی ایک پر منتخب ہونے والی پہلی خاتون بن کر ایک نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔

پی ایچ کے طالب علم محمد حمدان ۱۶۱۷ عزیز سیکرٹری منتخب ہوئے ہیں، جس کے ساتھ ہی تینوں اہم ترین عہدیداروں کے عہدوں کے نتائج مکمل ہو گئے ہیں۔ ووٹوں کی گنتی جمعرات کی پوری رات اے ایم یو کے اے بی کے اسکول ((ABK School

اے ڈی جی پی نے افسران اور اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ متعلقہ قوانین اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ (ایس ڈی آر ایف ایکٹ) 2005 کی دفعات سے باخبر رہیں اور قدرتی و انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے عالمی ماحولیاتی چیلنجوں کے پیشِ نظر ڈیزاسٹر رسپانس کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو سمجھیں۔ انہوں نے عام عوام کے ساتھ پیش آتے وقت انسانی اور پیشہ ورانہ رویہ برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

اے ڈی جی پی نے افسران اور اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ متعلقہ قوانین اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ (ایس ڈی آر ایف ایکٹ) 2005 کی دفعات سے باخبر رہیں اور قدرتی و انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے عالمی ماحولیاتی چیلنجوں کے پیشِ نظر ڈیزاسٹر رسپانس کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو سمجھیں۔ انہوں نے عام عوام کے ساتھ پیش آتے وقت انسانی اور پیشہ ورانہ رویہ برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

کریب داس نے اپنی پریزنٹیشن کا رکردگی کو بڑھانے کے لیے عملے کی فلاح و بہبود کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے نیم ورک، باہمی ہم آہنگی، مؤثر منصوبہ بندی اور متاثر مسائل کے بہتر استعمال پر خصوصی زور دیا۔ دورے کے دوران رکمانڈنٹ نے بٹالین کی کارکردگی اور مجموعی کام کاج پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی، جبکہ ڈی آئی جی، سول ڈیفنس اور ایس ڈی آر ایف،

کیب ڈرائیور نے بیوی اور ساس سمیت 7 افراد کو بے دردی سے قتل کر دیا



بنگلورو: کرناٹک کے بنگلورو میں یہ واقعہ دو روز قبل پیش آیا۔ یہ پولیس نے حل کے ان واقعات کے سلسلے میں ملزم، اندو شیکھر کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق متوفین جن کا تعلق سری رام پورہ سے تھا ان کی شناخت روپاوتی (ساس) ان کی بیٹی سنیتا (ملزم کی اہلیہ)، ان کے بیٹوں شیو کمار اور شنکر بہوؤں دیویا اور نشی اور پوتے پوتیوں کے طور پر ہوئی ہے۔

اندو شیکھر نے تقریباً دس سال قبل سنیتا سے شادی کی تھی۔ یہ خاندان راجاجی نگر میں بھاشیم سرکل کے قریب رہائش پذیر تھا۔ اگرچہ چیران کی ازدواجی زندگی معمول کے مطابق رہی تھی، لیکن حال ہی میں گھریلو مسائل کی وجہ سے ان کے درمیان اکثر تنازعات پیدا ہونے لگے تھے۔

پولیس کی ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ ملزم اکثر اپنی اہلیہ سے جھگڑا کرتا تھا۔ خاندان کے بزرگوں کی جانب سے معاملات میں مداخلت کرنے اور تنازعات کو حل کرنے کی کوششوں کے باوجود، یہ کشیدگی برقرار رہی۔ سنیتا کا اپنی والدہ اور بھائیوں کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا جو اندو شیکھر کو ناگوار گزرتا تھا۔ اس نے سنیتا کے اپنے میکے جانے پر بھی پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ اس کے باوجود، سنیتا نے اپنے خاندان سے تعلقات نہیں توڑے۔ اس بات پر برہم ہو کر، اندو شیکھر نے اپنی زندگی کی مشکلات کا ذمہ دار سنیتا کے خاندان کو ٹھہرایا اور انہیں مل کر نے کی سازش رچی۔

اس قتل کے مقدمے میں ملزم نے اپنی بیوی سنیتا کے سر پر سِل بٹہ (مصالحہ پیسنے والا پتھر) دے مارا، جس سے اس کی موت واقع ہو گئی۔ اس کے بعد وہ لاش کو گاڑی میں ڈال کر نندی ہلز لے گیا اور وہاں پھینک دی۔ سنیتا کے لاپتہ ہونے پر کسی کو شک نہ ہو، اس لیے اس نے پڑوسیوں سے

نئی دہلی کے مشہور غفار مارکیٹ میں ہولناک آتشزدگی؛ پوری پلازہ کی دکان میں لگی آگ کو بجھانے کے لیے فائر بریگیڈ کی بائیس گاڑیاں تعینات

نئی دہلی: ملک کے دارالحکومت دہلی کے معروف تجارتی علاقے کرول باغ میں واقع مشہور غفار مارکیٹ میں جمعہ کے روز (6 نومبر 2026) کو صبح سویرے آتشزدگی کا ایک انتہائی ہولناک واقعہ پیش آیا ہے۔ مارکیٹ کے بلاک 13 کی پنچم والی گلی میں واقع پوری پلازہ نامی عمارت کے ایک دکان میں اچانک بھیانک آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے قریبی حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

حادثے کی اطلاع ملتے ہی دہلی فائر سروس (DFS) نے ہنگامی بنیادوں پر کارروائی کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا ہے۔ آگ کی شدت اور گنجان آباد علاقے کو مدِنظر رکھتے ہوئے اب تک فائر بریگیڈ کی کل 22 ہنگامی گاڑیاں جائے وقوعہ پر تعینات کی جا چکی ہیں، جو امدادی عملے کے ساتھ مل کر آگ پر قابو پانے کی کوششیں کر رہی ہیں۔

دہلی فائر سروس کے حکام کے مطابق، آتشزدگی کا یہ واقعہ تقریباً 1:30 بجے پیش آیا۔ جیسے ہی کنٹرول روم کو پوری پلازہ کی دکان میں آگ لگنے کی اطلاع موصول ہوئی، ابتدائی طور پر فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیاں جائے وقوعہ کی طرف روانہ کر دی گئیں۔ تاہم، گنجان آباد علاقہ ہونے اور دکان میں موجود آتش گیر مادے کی وجہ سے آگ کی شدت دیکھتے ہی دیکھتے انتہائی بڑھ گئی، جس کے بعد محکمہ کو ہنگامی بنیادوں پر اضافی فائر نیشنل رزرز کو بھی روانہ کرنا پڑا۔

آگ پر جلد از جلد قابو پانے اور اسے مارکیٹ کی دیگر ملحقہ دکانوں تک پھیلنے سے روکنے کے لیے فائر سروس کی مجموعی طور پر 22 ویں سرگرم عمل ہیں۔ فائر ڈپارٹمنٹ نے واضح کیا ہے کہ ان گاڑیوں میں روایتی واٹر ٹینکرز کے ساتھ ساتھ پانی کے بڑے ہائیڈرنٹ (واٹر باؤزرز) اور خصوصی ہنگامی گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ چونکہ یہ واقعات کے اندھیرے میں پیش آیا اور غمازت سے اٹھنے والے سیاہ دھویں نے ریسکیو آپریشن کو مشکل بنا دیا، اس لیے فائر فائٹرز کی سہولت اور امدادی کاموں میں تیزی لانے کے لیے خصوصی لائٹنگ کا سامان (Lighting Equipment) بھی موقع پر پہنچایا گیا ہے۔

کھنٹی میں ایک ٹریلر ٹرک کئی لوگوں کے اوپر سے گزر گیا جس کے نتیجے میں سات افراد ہلاک ہو گئے

رانچی: جمعرات کی رات جھارکھنڈ کے ضلع کھنٹی میں ایک خوفناک سڑک حادثے کے دوران چار خواتین اور تین بچوں سمیت سات افراد ہلاک ہو گئے۔ کالا تھانے کی حدود میں کوسامبی کالونی کے قریب، تیز رفتار اور بے قابو 18 پہیوں والے ٹریلر نے سڑک کنارے کھڑے کئی لوگوں کو کچل مار دی۔

اس حادثے میں دو دیگر افراد شدید زخمی بھی ہوئے۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں افراتفری اور غم و صدمے کی کیفیت طاری ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا۔

دیہاتی اسکوٹر سوار کی مدد کے لیے پہنچے تو ایک تیز رفتار ٹریلر نے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا

عینی شاہدین کے مطابق جمعرات کی رات تقریباً 10:15 بجے، ایک اسکوٹر سوار کا توازن بگڑ گیا اور وہ سڑک کے کنارے جھاڑیوں میں جا گرا۔ مقامی دیہاتی اس کی مدد کے لیے اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔

جب کچھ نوجوان اسکوٹر سوار کو جھاڑیوں سے نکالنے کی کوشش کر رہے تھے، تو خواتین اور بچے سڑک کے کنارے کھڑے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔ اسی اثنا میں ٹور پا کی جانب سے انتہائی تیز رفتاری سے آتا ہوا ایک 18 پہیوں والا ٹریلر اس ہجوم پر چڑھ گیا۔ یہ حادثہ اتنی اچانک پیش آیا کہ کسی کو بھی سنبھلنے یا محفوظ مقام پر جانے کا موقع نہیں مل سکا۔

اس حادثے نے مقامی رہائشی برسناتک کے خاندان پر قیامت ڈھا دی۔ حادثے میں ان کی اہلیہ کیسا دیوی، بیٹی انجلی کماری اور ایک سالہ پوتا سوربھ نائک ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت کیسلا دیوی، منڈہ دیوی، انجلی کماری، پاکو دیوی، ٹوٹی کماری، گولو کمار اور شیر خوار بچے سوربھ نائک کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے میں دو دیگر افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جنہیں کھونٹی صدر اسپتال اور ٹورپا کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا گیا ہے۔

دریں اثنا، ان ہلاکتوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اور معاوضے کے مطالبے کے لیے، مقامی رہائشیوں نے کارا رایلوے کراسنگ کے قریب سڑک

سعودی عرب کی جانب سے پاکستان کے لیے تین ارب ڈالر کی فنانسنگ سہولت میں توسیع



اسلام آباد: پاکستان کے وزیرِ خزانہ محمد اورنگزیب کے مطابق سعودی عرب نے پاکستان کے لیے تین ارب ڈالر کی فنانسنگ سہولت میں مناسب مدت کے لیے توسیع کر دی ہے۔ سعودی عرب نے رواں سال اپریل میں پاکستان کو تین ارب ڈالر کی فنانسنگ سہولت اس وقت فراہم کی تھی جب اسلام آباد کو متحدہ عرب امارات کو 3.5 ارب ڈالر واپس کرنے تھے۔ ابتدائی طور پر یہ سہولت تین ماہ کے لیے دی گئی تھی۔

بدھ کے روز پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے محمد اورنگزیب نے بتایا کہ اس میں توسیع کر دی گئی ہے، اور ایک مناسب مدت کے لیے کی گئی ہے۔

روزنامہ ڈان کے مطابق، اس سوال پر کہ یہ فنانسنگ سہولت تو 31 اکتوبر کو ہی مکمل ہو چکی ہے، انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے جس قسم کے اسٹریٹجک تعلقات ہیں، اسے مدِنظر رکھتے ہوئے آپ کو یہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں کہ یہ توسیع کتنے عرصے کے لیے ہے۔

اورنگزیب نے کہا کہ سعودی عرب نے فنانسنگ کا فرق دور کرنے کے لیے مزید پانچ ارب ڈالر بھی فراہم کیے تھے، جس میں پہلے ہی 2028 تک توسیع کی جا چکی ہے۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا پاکستان نے مزید انسانی امداد بھی مانگی ہے، تو وزیرِ خزانہ نے اس کی تردید کی۔ ڈان کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ اس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ زرمبادلہ کے ذخائر تین ماہ سے زیادہ کی درآمدات کا احاطہ کرتے ہیں اور سال کے آخر تک سیٹل ریزرو کے ذریعے انہیں مزید مضبوط کر کے چار ماہ کی درآمدات کے برابر کر دیا جائے گا۔

رواں سال جولائی میں امریکہ نے ہیلتھ کیئر سے لے کر ہاؤسنگ تک اخراجات کو کم کرنے کو اپنے کام کا مرکز بنایا ہے۔

ٹیپل نے کہا کہ جنوبی ایشیائی باشندوں کو نشانہ بنانے والی بڑھتی ہوئی نفرت کے دور میں، رنجیو کیلیفورنیا اور تمام مشی گن کے شہریوں کے تحفظ کے لیے اور ٹرمپ و ماگا (MAGA ایجنڈے کو روکنے کے لیے بھی لڑیں گے۔

مہنگائی پر قابو نہ ہونے کی کوستا نہیں گے

ٹیپل نے مزید کہا، رنجیو کی قیادت میں ہمیں کوئی شک نہیں کہ وہ اخراجات کو کم کریں گے اور مشی گن کے خاندانوں کے لیے زندگی کو مہنگا بنانے والے ٹیکس کو ختم کریں گے۔ ہمیں سستی اور قابل برداشت ہاؤسنگ بنائیں گے۔ انفیکٹ شروع سے ہی رنجیو کا حامی رہا ہے اور ہمیں انہیں اپنا دوست کہنے پر فخر ہے۔ ہم مشی گن کے عوام کے لیے کام کرنے کے سلسلے میں ان کے ساتھ تعاون کے منتظر ہیں۔

رنجیو پوری نے کہا، جب میرے والدین اس ملک میں ہجرت کر کے آئے تھے، تو وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ان کا بیٹا ایک دن نئی تاریخ رقم کرے گا، رکاوٹیں توڑے گا اور مشی گن ہاؤس کی قیادت کرے گا۔ یہی امریکہ کا اصل وعدہ ہے۔

رنجیو پوری 2008 اور 2012 میں سابق صدر براک اوباما کی انتخابی مہمات میں بھی کام کر چکے ہیں۔ بعد میں انہوں نے یونیورسٹی آف شکاگو بوتھ اسکول آف بزنس سے ایم بی اے (MBA) کی ڈگری حاصل کی اور مشی گن واپس آ گئے، جہاں انہوں نے آٹوموٹو (گاڑیوں کی) انڈسٹری میں کام کیا۔ ریاستی ہاؤس کے رکن کے طور پر اپنی تیسری مدت کے دوران، پوری کی 2025 میں ہاؤس کے اندر ڈیموکریٹک پارٹی کا لیڈر مقرر کیا گیا تھا۔

انڈین امریکن اٹارنی جنرل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر شنتن ٹیپل نے کہا، رنجیو پوری کو دوبارہ منتخب ہونے اور ان کے ساتھیوں کی جانب سے اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد۔ رنجیو

مٹھی بھر اخروٹ کیا فرق پیدا کرتے ہیں، نیا فائدہ سامنے آ گیا

طمانیت سے رہنے کیلئے آپ کو خوشی کی ضرورت نہیں ماہرین نفسیات نے راز افشا کر دیا

ڈاکٹر مبشر خان

ایک حالیہ مطالعے نے انکشاف کیا ہے کہ روزمرہ کی غذا میں ایک مٹھی بھر اخروٹ شامل کرنا ایک سادہ لیکن صحت مند غذائی پیٹرن کو فروغ دینے میں ایک معاون قدم ہو سکتا ہے۔ ایکیڈمی آف نیوٹریشن اینڈ ڈائیٹکس کے جریدے میں شائع ہونے والے نتائج میں بتایا گیا ہے کہ باقاعدگی سے اخروٹ کھانے کا تعلق مجموعی طور پر غذائی نظام کی سوزش کو محترک کرنے کی صلاحیت میں کمی سے تھا۔ یہ ایک ایسی حالت ہے جو عمر بڑھنے کے ساتھ عام اور دائمی سوزش کی ایک اعلیٰ تعداد سے جڑی ہوئی ہے۔ غذائی نظام اور دائمی سوزش کے درمیان تعلق کم درجے کی دائمی سوزش کا تعلق دل کی بیماریوں، ٹائپ 2 ذیابیطس اور ذہنی صلاحیتوں میں کمی کے بڑھتے ہوئے خطرے سے ہے چونکہ غذائی نیوٹرینٹ سوزش کی سطح کو متاثر کرنے والے عوامل میں سے ایک ہے، محققین نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ آیا غذائی نظام میں ایک غذائی عنصر کو شامل کرنے سے اس کے عمومی پیٹرن میں کوئی قابل ذکر فرق آ سکتا ہے یا نہیں۔ ہیلتھ ویب سائٹ کے مطابق اس تناظر میں کیلیفورنیا کی گوالمانڈا یونیورسٹی میں سکول آف پبلک ہیلتھ میں غذائیت کی پروفیسر اور مطالعے کی اہم محقق سوہاتا بارجاس نے وضاحت کی کہ اخروٹ کا انتخاب اس لئے کیا گیا تھا کیونکہ ان کے غذائی اجزاء سے بھرپور ہونے کی وجہ سے کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ جو پچھلی تحقیق میں دل اور گردوں کی صحت اور میٹابولزم کے لیے اس کے ممکنہ فوائد کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔



دو سال تک جاری رہنے والا تجربہ

یہ مطالعہ اخروٹ اور صحت مند بڑھاپا کے تجربے سے حاصل کردہ ڈیٹا پر مبنی تھا جو ایک ترتیب کنٹرول شدہ مطالعہ تھا جسے کیلیفورنیا ہیلتھ ایسٹ ایشیٹو نے مالی اعانت فراہم کی تھی۔ اس تجربے میں گوالمانڈا کے رہنے والے 319 صحت مند افراد شامل تھے جن کی عمریں 63 سے 79 سال کے درمیان تھیں۔ مطالعے کے دوران آدھے شرکاء نے روزانہ 28 سے 57 گرام کچا اخروٹ کھایا، جو ان کے روزانہ کے کل کیلوریز کا تقریباً 15 فیصد بنتا ہے۔ باقی آدھے شرکاء اخروٹ کھانے سے مکمل طور پر پرہیز کرتے رہے۔

محققین نے اثر کی پیمائش کیسے کی؟

دو سال گزرنے کے بعد محققین نے ڈائیٹری انفلاما میٹری انڈیکس کا استعمال کرتے ہوئے شرکاء کے غذائی نظام کا جائزہ لیا۔ یہ انڈیکس براہ راست جسم کے اندر سوزش کو نہیں ناپتا بلکہ 45 غذائی اجزاء کی بنیاد پر سوزش کو محرک کرنے کی غذا کی صلاحیت کا اندازہ لگاتا ہے جن میں غذائی عناصر، مصالے اور نباتاتی مرکبات شامل ہیں جن کا سائنسی مطالعات میں سوزش کے اشاروں سے تعلق رہا ہے۔ اس انڈیکس میں اعلیٰ درجات ایک ایسے غذائی نظام کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو سوزش کو زیادہ فروغ دیتا ہے۔ کم درجات ایک ایسے غذائی نظام کی عکاسی کرتے ہیں جو اس کا سبب بننے کی طرف کم مائل ہوتا ہے۔ ان نتائج میں سے جن کا تعلق ان درجات کو کم کرنے سے ہے ان میں پتی گیلیبلز، پتے دار سبزیاں، فائبر سے بھرپور غذاؤں اور ہلدی کے علاوہ گری دار میوے جیسے کہ اخروٹ شامل ہیں۔ نمایاں نتائج نے دکھایا کہ اخروٹ کھانے والے شرکاء نے کنٹرول گروپ کے مقابلے میں ڈائیٹری انفلاما میٹری انڈیکس میں کم درجات حاصل کیے۔ نتیجہ متعدد عوامل کو مدنظر رکھنے کے بعد بھی برقرار رہا جن میں عمر، جنس، تعلیم، ٹائپ 2 ذیابیطس کی تشخیص، جسمانی سرگرمی کی سطح اور بی ایم آئی شامل تھے۔ یہ چیز دیگر آبادیوں پر نتائج کا اطلاق کرنے کے امکان کو مضبوط کر سکتی ہے۔

اخروٹ کیوں فائدہ مند ہو سکتا ہے؟

فلورہڑا میں غذائیت کی ماہر جیمی لی میکانٹائر اس مطالعے کو ایک مضبوط تحقیقی ڈیزائن پر مبنی قرار دیتی ہیں کیونکہ اس نے دو سال تک شرکاء کی مانیٹرنگ کی اور اخروٹ کھانے والے گروپ کا نہ کھانے والے گروپ سے موازنہ کیا جو مختصر مدت کے غذائی مطالعات کے مقابلے میں اس کے نتائج کو زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ اگرچہ محققین نے اس اثر کے ذمہ دار بایو ایکٹو میکانزم کا تعین نہیں کیا لیکن اخروٹ میں ایسے غذائی اجزاء موجود ہیں جو اس کی وضاحت میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔ یہاں چند نباتاتی ذرائع میں سے ایک ہے جو الفا۔لینولینک ایسڈ سے بھرپور ہے جو اومیگا 3 فیٹی ایسڈز میں سے ایک ہے اور اس کا تعلق سوزش مخالف خصوصیات سے ہے۔ اس کے علاوہ اس میں پولی فینول مرکبات ہوتے ہیں جنہیں عام پر یورٹینز کے نام سے جانے جانے والے مرکبات میں تبدیل کر دیتے ہیں اور جن کا تعلیمی سطح پر سوزش مخالف سرگرمی سے تعلق رہا ہے۔

نتائج کا سب پر لاگو ہونا ضروری نہیں

حوصلہ افزا نتائج کے باوجود محققین نے ان کی تشریح کرتے وقت احتیاط برتنے کی ہدایت کی۔ تجزیہ شرکاء کی طرف سے خود بتائے گئے غذائی ڈیٹا پر مبنی تھا جو معلومات کی درستی کو متاثر کر سکتا ہے۔ اسی طرح آکسٹر ڈ، کیلی فورنیا والے مصنف ایرام فرحاد نے زور دیتا اچھی صحت کے حامل تھے اور ایک ہی جغرافیائی علاقے میں رہتے تھے جس کا مطلب ہے کہ نتائج کا سب پر لاگو ہونا ضروری نہیں۔ مستقبل کی تحقیق کو مختلف آبادیوں میں اس کی جانچ کرنی چاہیے۔ مجموعی طور پر، یہ مطالعہ اس خیال کی حمایت کرتا ہے کہ اخروٹ جیسے پورے کھانے کو شامل کرنا ایک سادہ طریقہ ہو سکتا ہے جس سے غذائی نظام کی سوزش کی صلاحیت کو کم کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا فرق تھا جسے شماریاتی طور پر اہم سمجھا گیا۔



ڈاکٹر سلیم

ایک ایسے شخص کا تصور کریں جس کی زندگی مثالی نظر آتی ہے۔ ایک مکمل ملازمت، ایک آرام دہ گھر اور تفریحی سرگرمیوں سے بھرپور تعطیلات ہیں۔ اگر آپ اس سے پوچھیں کہ کیا وہ خوش ہے تو وہ غالباً مثبت جواب دے گا۔ لیکن سکون کے لمحے میں اس کے ذہن میں ایک زیادہ گہرا سوال آ سکتا ہے۔ اگر میں کل غائب ہو جاؤں تو کیا ہوگا؟ اور میں کیا اثر چھوڑوں گا؟ اسے "فیوچر اینڈ" کی شائع کردہ ایک رپورٹ کے مطابق اس قسم کے سوالات کا جواب صرف خوشی سے نہیں ملتا جو لوگ اطمینان کی بلند ترین سطح محسوس کرتے ہیں وہ ضروری نہیں کہ سب سے زیادہ خوش ہوں، بلکہ ان کے پاس اکثر وہ ہوتا ہے جسے ماہرین نفسیات معنی کہتے ہیں۔ یعنی یہ احساس کہ ان کی زندگی کی ایک ایسی قدر اور اثر ہے جو روزمرہ کی لذت سے آگے بڑھ جاتی ہے۔

بہبود کی دو اقسام

ماہرین نفسیات بہبود کی دو بنیادی اقسام کے درمیان فرق کرتے ہیں۔ ہیڈونک ویل بیئنگ (لذتی بہبود) یہ مثبت احساسات، آرام اور لطف اندوزی اطمینان سے منسلک ہے۔ یوڈیمونک ویل بیئنگ (خود شناسی کی بہبود) یا ایک قدر اور معنی والی زندگی گزارنے کے تصور پر مبنی ہے جو اوپر سطح کی قسطوں کی طرف لوٹنے والا ایک تصور ہے۔ اگرچہ دونوں تصورات آپس میں مل جل سکتے ہیں لیکن تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ہمیشہ ایک ہی سمت میں نہیں چلتے۔ سماجی ماہر نفسیات روئے بومیسٹر کے مطالعے نے وضاحت کی ہے کہ خوشی اکثر ذاتی ضروریات کی تسکین اور موجودہ لمحے سے جڑی ہوئی ہے جبکہ معنی کا تعلق طویل عرصے اور دوسروں کی زندگی میں تعاون کرنے سے ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں خوشی پوچھتی ہے کہ کیا زندگی اچھی ہے؟ جبکہ معنی پوچھتا ہے کہ کیا میری زندگی کی کوئی قدر اور اثر ہے؟

خوشی کے تعاقب کا جال

نفسیاتی ماہرین خوشی کو زندگی کا واحد مقصد بنانے کے خلاف خبردار کرتے ہیں کیونکہ یہ انسان کو عارضی جذباتی انعامات کی مسلسل تلاش کی طرف دھکیل سکتا ہے۔ جیسا کہ حد سے زیادہ مصرف پایا گوارا احساسات سے فرار کی طرف۔ جب وہ مثبت احساسات ختم ہو جاتے ہیں جو ایک قدرتی بات ہے تو انسان بامعنی بہبود کے وسائل رکھنے کے باوجود خالی پن محسوس کر سکتا ہے۔

مشکل اوقات میں گہرا اطمینان

اس کے برعکس معنی کا احساس اکثر تناؤ اور چیلنجوں کے ادوار میں بھی برقرار رہ سکتا ہے۔ ماہرین نفسیات اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ انسان تکلیف یا ہچکچاہٹ کے باوجود اطمینان کی اعلیٰ سطح محسوس کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ بچے کی پرورش کرنا، کوئی پروجیکٹ بنانا یا بوڑھے والدین کی دیکھ بھال کرنا شاید ہر دن خوشی کا فوری احساس نہ دے لیکن یہ قدر اور مقصد کا ایک گہرا احساس دیتا ہے۔

زیادہ معنی خیز زندگی کیسے بنائیں؟

ماہرین کا ماننا ہے کہ چھوٹا اطمینان کسی ایک فیصلہ معمولی کامیابی سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ اس احساس سے حاصل ہوتا ہے کہ انسان کی موجودگی نے دوسروں کی زندگی میں، چاہے کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو، ایک فرق پیدا کیا ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے دو درج ذیل مشورے دیتے ہیں۔

آمر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروز پور کی دریدہ بھارت کی راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ٹینڈر طلب کرتے ہیں جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ھونے کی تاریخ 30-11-2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دھندگان صرف ٹینڈر بند ھونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈر پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف میونیوٹل آفر منظور نہیں کیے جائیں گے اور موصول ھونے والی کسی بھی میونیوٹل آفر پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ہی کر سکیں گے۔ ٹینڈر افسر نیٹ بینکنگ، چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے میونیوٹل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹینڈر کھلنے کا تاریخ و وقت	ٹینڈر سیکیورٹی کی رقم	ٹینڈر کی مدت
30-11-2026 بوقت 15.00 بجے	4456541.89	60 دن

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر، تاریخ	ٹینڈر کی تفصیل
1	202-2026-27-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/فیروز پور کی زیر اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/کام/ کوٹکپورہ کے تحت (9 نگ/فیروز پور ڈویژن میں عثمان۔ائنٹر لاکنگ کمرشل گیٹوں (TVU 109.00 میٹر 28.00 کی میعاد) پر گیٹ سٹینڈنگ کے لئے 09 ٹیول کمرشل پر ریلوے ملٹ کا بندوبست (پری کاسٹ)
2	203-2026-27-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/فیروز پور کی زیر اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/کام/ جلال آباد کے تحت 01 سیکشن سیکشن انجینئر/کام/ ڈوھیا خاص کی تحت 04، کل 09 ریلوے ھٹ پر فیروز پور ڈویژن کی تحت (100.00 میٹر 28.00 کی میعاد TVU) والے 09 نگ۔ائنٹر لاک ٹیول کمرشل گیٹوں پر گیٹ سٹینڈنگ کے لئے ریلوے ھٹ (پری کاسٹ) کی فراھمی۔
3	204-2026-27-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/فیروز پور کی زیر اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/کام/ جلال آباد کے تحت 02 ٹیول کمرشل گیٹ اور 02 ٹیول کمرشل گیٹ (پری کاسٹ)۔ یہ کام کل 04 ٹیول کمرشل (فیروز پور ڈویژن میں 05 انسانی ٹیول کمرشل گیٹ اور JAT ڈویژن میں 09 ٹیول کمرشل گیٹ) کی انٹر لاکنگ سسٹم سے متعلق ہے۔
4	205-2026-27-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/فیروز پور کی زیر اختیار علاقہ میں آئی ایز 12 ٹیول کمرشل پر انٹر لاکنگ کا کام کیا جانا ہے اس میں سینئر سیکشن انجینئر/کام/ جگرانو کی تحت 04، سینئر سیکشن انجینئر/کام/ کوٹکپورہ کی تحت 06 اور سینئر سیکشن انجینئر/کام/فیروز پور کی تحت 02 ٹیول کمرشل شامل ھیں۔ یہ کام کل 12 ٹیول کمرشل (فیروز پور ڈویژن 06 ٹیول کمرشل گیٹ اور JAT ڈویژن میں 06 ٹیول کمرشل گیٹ) کی انٹر لاکنگ سسٹم کے متعلق ہے (پری کاسٹ)۔

نمبر شمار	اشتہاری قیمت (روپے)	پیشگی رقم (روپے)	پیشگی اہلیت	تکمیل کی مدت
1	1,37,12,647.73	2,34,300.00	10 دن	12 ماہ
2	1,37,12,647.73	2,34,300.00	10 دن	12 ماہ
3	1,10,80,753.09	2,20,200.00	10 دن	12 ماہ
4	2,93,600.00	1,46,78,210.85	10 دن	12 ماہ

یکمشت نوعیت کا کام:- "پری - کاسٹ RCC/PSC ٹیولوں سمیت بنا کوئی بھی بنیادی کام۔

نوٹ:-1. ٹینڈر ڈاکیومنٹ سے پہلے، ٹینڈر دھندہ ٹینڈر سے متعلق جاری کئے گئے سبھی تصحیح نامہ کے جلتھ کریں گے۔ 2. ھندی میں کسی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کا معائنہ کریں، اور انگریزی ورژن ھی درست ھوگا۔

ٹینڈر نمبر:-202,203,204&205-2026-27-DEN-HQ-FZR مورخہ:06.11.2026

3907/2026

آمر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروز پور، صدر جمعوریہ ھند کی جانب سے مندرجہ ذیل محسوس والی اوپن ای۔ٹینڈر طلب کرتے ھیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ھیں اور جن کی ٹینڈر بند ھونے کی تاریخ 30.11.2026 بمعہ 15:00 بجے تک ھے۔ ٹینڈر دھندہ صرف ٹینڈر بند ھونے کی تاریخ و وقت تک ھی اپنی اصل یا ترمیمی ٹینڈر جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف میونیوٹل پیشکش قبول نہیں کی جائیں گی اور موصول ھونے والی کسی بھی میونیوٹل پیشکش پر غور نہیں کیا جائیگا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ھی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر ز چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے میونیوٹل ادائیگی قبول نہیں کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹینڈر قسم	ٹینڈر سیکیورٹی	پیکٹ سسٹم
اوپن	کام	ایکل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	ٹینڈر بند ھونے کی تاریخ و وقت
05.11.2026	16.11.2026	30.11.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر، تاریخ	ٹینڈر کی تفصیل
1	202-2026-27-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/فیروز پور کی زیر اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/کام/ کوٹکپورہ کے تحت (9 نگ/فیروز پور ڈویژن میں عثمان۔ائنٹر لاکنگ کمرشل گیٹوں (TVU 109.00 میٹر 28.00 کی میعاد) پر گیٹ سٹینڈنگ کے لئے 09 ٹیول کمرشل پر ریلوے ھٹ کا بندوبست (پری کاسٹ)
2	203-2026-27-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/فیروز پور کی زیر اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/کام/ جلال آباد کے تحت 01 سیکشن سیکشن انجینئر/کام/ ڈوھیا خاص کی تحت 04، کل 09 ریلوے ھٹ پر فیروز پور ڈویژن کی تحت (100.00 میٹر 28.00 کی میعاد TVU) والے 09 نگ۔ائنٹر لاک ٹیول کمرشل گیٹوں پر گیٹ سٹینڈنگ کے لئے ریلوے ھٹ (پری کاسٹ) کی فراھمی۔
3	204-2026-27-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/فیروز پور کی زیر اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/کام/ جلال آباد کے تحت 02 ٹیول کمرشل گیٹ اور 02 ٹیول کمرشل گیٹ (پری کاسٹ)۔ یہ کام کل 04 ٹیول کمرشل (فیروز پور ڈویژن میں 05 انسانی ٹیول کمرشل گیٹ اور JAT ڈویژن میں 09 ٹیول کمرشل گیٹ) کی انٹر لاکنگ سسٹم سے متعلق ہے۔
4	205-2026-27-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/فیروز پور کی زیر اختیار علاقہ میں آئی ایز 12 ٹیول کمرشل پر انٹر لاکنگ کا کام کیا جانا ہے اس میں سینئر سیکشن انجینئر/کام/ جگرانو کی تحت 04، سینئر سیکشن انجینئر/کام/ کوٹکپورہ کی تحت 06 اور سینئر سیکشن انجینئر/کام/فیروز پور کی تحت 02 ٹیول کمرشل شامل ھیں۔ یہ کام کل 12 ٹیول کمرشل (فیروز پور ڈویژن میں 06 ٹیول کمرشل گیٹ اور JAT ڈویژن میں 06 ٹیول کمرشل گیٹ) کی انٹر لاکنگ سسٹم سے متعلق ہے (پری کاسٹ)۔

نمبر شمار	اشتہاری قیمت (روپے)	پیشگی رقم (روپے)	پیشگی اہلیت	تکمیل کی مدت
1	1,37,12,647.73	2,34,300.00	10 دن	12 ماہ
2	1,37,12,647.73	2,34,300.00	10 دن	12 ماہ
3	1,10,80,753.09	2,20,200.00	10 دن	12 ماہ
4	2,93,600.00	1,46,78,210.85	10 دن	12 ماہ

یکمشت نوعیت کا کام:- "پری - کاسٹ RCC/PSC ٹیولوں سمیت بنا کوئی بھی بنیادی کام۔

نوٹ:-1. ٹینڈر ڈاکیومنٹ سے پہلے، ٹینڈر دھندہ ٹینڈر سے متعلق جاری کئے گئے سبھی تصحیح نامہ کے جلتھ کریں گے۔ 2. ھندی میں کسی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کا معائنہ کریں، اور انگریزی ورژن ھی درست ھوگا۔

ٹینڈر نمبر:-202,203,204&205-2026-27-DEN-HQ-FZR مورخہ:06.11.2026

3907/2026

مسافرین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

آمر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروز پور کی دریدہ بھارت کی راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ٹینڈر طلب کرتے ھیں جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ھیں اور جن کی ٹینڈر بند ھونے کی تاریخ 30-11-2026 کو 15.00 بجے تک ھے۔ ٹینڈر دھندگان صرف ٹینڈر بند ھونے کی تاریخ اور وقت تک ھی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈر پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف میونیوٹل آفر منظور نہیں کیے جائیں گے اور موصول ھونے والی کسی بھی میونیوٹل آفر پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ھی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے میونیوٹل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹینڈر اوپننگ کا تاریخ و وقت	ٹینڈر سیکیورٹی کی رقم	کام کی مدت	بولی فارم کی قیمت	بولی جمع کرنے کی تاریخ و وقت
05-11-26	16-11-26	بولی فارم کی واپسی کی تاریخ	بولی اوپننگ کی تاریخ	30-11-2026/ 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	200-2026-27-DEN-TRACK-FZR	فیروز پور ڈویژن میں BCM کے ساتھ، کام سے پہلے، کام کے دوران اور کام کے بعد کام والے مختلف ٹریک سے متعلق سرگرمیاں

مشتمل قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آلاتی ریٹنگ	میعاد تکمیل کام
3,99,68,362.82	7,99,400/-	60 دن	12 مہینے

ای نوٹیفائڈ کام:- "CTR/TRI/TFR/TTR" اس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا (raising of track) اور ٹریک کا اسٹرائیکنگ، (ٹریک کا اسٹرائیکنگ ٹریک کی مختلف شمالیوں (جیسے بھیگے مٹیی، ریتاسہ، سنگریزے مٹیی، گرینائٹ مٹیی) کیلئے ہوتا ہے پہلے اور بعد کی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔ 28-T ٹیمپلیٹ کے ذریعہ TTR کا کام ہوتا ہے۔"

نوٹ:1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے متعلق تمام ہدایات کو غور سے پڑھ لیں۔ 2. ٹینڈر کی کسی بھی شرائط میں ترمیم کا حق محفوظ ہے۔ 3. ہندی میں کسی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کا معائنہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

ٹینڈر نمبر:-200-2026-27-DEN-TRACK-FZR مورخہ:06-11-2026

3908/2026

گراہکوں کی خدمت میں، مسکان کے ساتھ

آمر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس نمبر 433_TELE_JAT_17_26-27 آخری تاریخ مرقوم 27-11-2025 بوقت 15.00 بجے

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈی ایس ٹی او/ جے ایز ٹی، ٹینڈر نوٹس نمبر 433_TELE_JAT_17_26-27 آخری تاریخ مرقوم 27-11-2026 بوقت 15.00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in لاگ آن کریں۔ ٹینڈر دھندگان اپنی اصل یا ترمیم شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت ھی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کیلئے موصول آفر منظور نہیں کیا جائے گا اور موصول ھونے والے کسی بھی میونیوٹل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔

ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے تحت ٹینڈر دستاویز لاگت ادا کرنا ہوگا اور بھگتان صرف IREPS پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ٹینڈر ڈافٹ، بینکر چیک، جمع رسید جیسے FDR وغیرہ کے ذریعہ سے میونیوٹل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

(تفصیل اگلے صفحہ پر)

کام کا نام	کام	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت
JAT (جمون توی) میں موجودہ ریلوے ہیلتھ یونٹ کے اندر ہیلتھ یونٹ کے پیری فیرل یکیشن سے متعلق ٹیلی فون ورک۔		15.00	27-11-2026

ٹینڈر اوپننگ کی تاریخ و وقت	ٹینڈر بند ھونے کی تاریخ و وقت	ٹینڈر کی قیمت (روپے)
27-11-2026 بوقت 15.00 بجے	06-11-2026 بوقت 10.31 بجے	3273847.27

آلاتی ریٹنگ	بولی جمع کرنے کی تاریخ	بولی فارم کی واپسی کی تاریخ
13-11-2026	4 مہینے	65500.00

3893/26

گراہکوں کی خدمت میں، مسکان کے ساتھ

کس منزل پر کیا فیصلہ کریں؟ کچھ اہم باتیں



نعمان الحق

رحم اور اشتعال

غیظ اور طاقت کے مرکب کو بروقت عقل کی سرائی میسر نہ آئے تو ہر طرف تباہی مچا دیتا ہے۔ اپنے غیظ و غضب سے دوسروں کو فنا کر دینے والے!!! اگر اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب نہ ہوتی تو تُو خود کب کا فنا ہو چکا ہوتا۔ اپنے رحم کو اپنے اشتعال پر حاوی رکھا کر کہ لوگ تیری طاقت سے ڈرتے ہیں لیکن تیرے رحم سے پیار کریں گے

ستاری

مزے لے لے کر لوگوں کے عیب سرِ محفل اچھال کر داد و تحسین پانے والے!!!

ذرا اپنے کریہہ ماضی کو ٹٹول لے اپنے مستقبل کے لفافوں پر تُو آنکھ ٹکا، ڈال لے، اپنے دل میں پلنے والی غلیظ خواہشات کا تو ایک تجزیہ کے لیے صورت کر۔ پھر بھی اگر تو معزز ہو کر معاشرے میں پلتا پھرتا ہے تو ستاری کی اس چادر کا صدقہ ہے جو قدرت نے تجھ پر ڈال رکھی ہے ورنہ شاید لوگ تجھ پر تھوکنا بھی گوارا نہ کرتے۔

پس اپنے عیبوں کے عیب چھپایا کر کہ قدرت کی ڈالی ہوئی چادروں میں چھپ کر رہنا ہمیشہ مہنگا پڑتا ہے۔

برائی کی ایک قسم

حد سے بڑھی ہوئی اچھائی بھی برائی کی ایک قسم ہے لیکن خود کو اچھا سمجھنے والے کہاں سمجھتے ہیں

عمل کے 3 حصے

ہر عمل کے 3 حصے ہوتے ہیں: نیت، طریقہ کار اور نتیجہ۔

نیت پر انسان کا مکمل اختیار ہے۔

طریقہ کار پر جزوی اختیار اور نتیجے پر انسان کو کوئی اختیار نہیں ہوتا۔

اچھے نتائج کے لیے نیت نیک اور طریقہ کار درست ہونا چاہیے۔ بہترین طریقہ کار اختیار کرنا چاہتے ہیں تو مکمل تو یہ صرف مطلوبہ نتیجے کے حصول پر نہیں اور اس بات سے بھی طور پر نیاز ہو جائیں کہ لوگ آپ کی نیت پر کیا قیاس کرتے ہیں۔

نیک نیت اپنی نیک نیتی ثابت کرنا یا بدنیت اپنی بدنیتی چھپانا اپنے مقصد میں شامل کرے تو طریقہ کار بہتر تو شاید ہو جائے لیکن بہترین کبھی نہیں ہو سکتا۔

اپنی نیت کو خود تک محدود رکھیں، نظر صرف جتنے پر رکھیں، بہترین طریقہ کار اختیار کریں اور نتائج قدرت پر چھوڑ دیں۔ آپ ہمیشہ پرسکون رہیں گے۔

اینٹ اور پتھر

سب نہیں لیکن کچھ لوگوں کو اینٹ کا جواب پتھر سے نہ دیں تو آگلی بار وہ اینٹ کی بجائے پتھر سے حملہ کرتے ہیں۔

ناجائز فائدہ

جو تمہاری اچھائی کی قدر کرے اس کے ساتھ مزید اچھائی کرو۔

جو تمہاری اچھائی کے جواب میں بُرائی کرے اس کے ساتھ بھی اچھائی کرتے رہو۔

لیکن جو تمہاری اچھائی کا ناجائز فائدہ اٹھانے لگے، تمہاری اچھائی کو تمہاری بیوقوفی، کمزوری، سادگی یا کم عقلی سمجھے اسے نہ صرف اپنی اچھائی کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے روکو بلکہ اسے اچھی طرح بتا دو کہ تم بیوقوف، کمزور، سادہ یا کم عقل نہیں ہو۔

اور اگر تم ایسا نہیں کر سکتے

تو پھر تم واقعی بیوقوف، کمزور، سادہ یا کم عقل ہو۔

اچھائی تو ازل سے کم اور بُرائی ہمیشہ ہی زیادہ رہی ہے، لہٰذا تمہاری کمیاب اچھائی کے نہیں بہتر حقدار مل سکتے ہیں۔

پس خود کو اپنی اچھائیاں سمیت کم حرفوں کے ہاتھوں ضائع مت کرو۔

پہچان

اپنی نیت کو خود تک محدود رکھیں، نظر صرف جتنے پر رکھیں، بہترین طریقہ کار اختیار کریں اور نتائج قدرت پر چھوڑ دیں۔ آپ ہمیشہ پرسکون رہیں گے۔

تمہارا نام، تمہاری صورت، تمہاری برادری، تمہارا مال، تمہارا مرتبہ، تمہارا علم یا تمہاری سماجیتیں تمہاری پہچان ہرگز نہیں ہیں، تمہاری اصل پہچان تو تمہارا قول اور تمہارا فعل ہے۔

قول فعل کُلی طور پر تمہارے شعور وقحت الشعور کے تابع ہوتے ہیں، پس انسان کچھ نہیں سوائے اس کے کہ اس کے شعور وقحت الشعور میں کیا پایا جاتا ہے۔

کرشی

وقت دنیا کی طاقتور ترین کرنسی ہے، جس کا پیچیدہ ریٹ کرشی ہولڈر کے اپنے اختیار میں ہے۔

چاہے تو ایک لمحہ لاکھوں کا ہو جائے چاہے تو دو ہی لمحوں میں مل جائے

برکت

آج ہر کوئی وقت کی قلت اور مہنگائی کی علت سے پریشان ہے۔

اپنے وقت کو ہمیشہ درست کام میں استعمال کریں اور مال ہو کہ وقت ضروری جگہ پر خرچ کریں، کیونکہ یہی وقت اور مال کی برکت ہے۔

لمحہ

وہ لمحہ جس میں تو نے اپنی یاسیت کی منفعت کا سامان نہ کیا وہ لمحہ تُو نے ہمیشہ کے لیے ضائع کر دیا ہمیشہ کے لیے۔

حق فرض اور احسان

کسی کا حق ادا کرنا فرض ہے اور کسی کے حق سے زیادہ کرنا احسان ہے بدقسمت کسی پر احسان کر کے اس کے حقوق دبانا اپنا فرض سمجھ لیتا ہے اور

کم حرف کسی کے احسان کو اپنا حق سمجھنے لگتا ہے اپنے بدقسمت اور کم حرفوں سے بچ کر رہیں اپنے محسن کے مشکور رہیں اور اپنے ممنون کو اپنی اطاعت سے آزاد کر دیں۔

جاہل اور عاقل

اپنے بارے میں جاہلوں کی رائے پر توجہ کرنا بذاتِ خود جہالت ہے اور اپنے بارے میں عاقلوں کی رائے سے صرف نظر کرنا کوئی حکمتِ عملی نہیں۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ انسان جاہل اور عقلمند میں تفریق بھی اپنی جہالت اور عقلمندی کی بنیاد پر کرتا ہے۔

ہر جگہ جاہل اور عقلمند ایک دوسرے پر تھوڑا سا سوتے گھرے ہیں۔ جاہل عقلمند کو سرِ عام جاہل کہہ رہا ہے اور عقلمند اچھا خاصہ عقلمند ہونے کے باوجود جاہل کو جاہل کے سامنے ہی جاہل ثابت کرنے کی لاحاصل کوشش کر رہا ہے۔ یہیں سے معاشرے میں انتشار اور لامحدود اختلافات جنم لیتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ہر کوئی ہر لمحہ کسی نہ کسی وقت کسی نہ کسی جاہل اور کسی نہ کسی عالم کی بھی ہے، جس کا جہل اس کی عقل پر غالب ہو اسے عرفِ عام میں جاہل کہہ دیتے ہیں اور جس کی عقل اس کے جہل پر غالب ہو اسے عقلمند کہہ دیا جاتا ہے۔

خود کو عقلِ کل کا مالک نہ سمجھیں اور جاہل کو اوجہل نہ سمجھیں بلکہ جاہل کی بات بھی ہمیشہ توجہ سے سنیں کہ وہ بھی عقل کی بات بھی کر سکتا ہے اور اگر کبھی عالم سے جہالت کا مظاہرہ ہو جائے تو اسے انہونی مت سمجھیے۔

یوں سارے مسئلے سرِ دست حل ہو جائیں گے۔

آئینہ

اگر حقیقت دیکھ کر خود کو سنوارنے کے بجائے تم نے آئینہ ہی توڑ ڈالا تو تمہاری ہیئت میں بکھری ہوئی درجنوں کرچیوں میں منعکس ہونے لگے گی، پھر نہ کہنا کہ بدنام ہو گئے

مفہوم:

جب کوئی غیر خواہ تمہاری غلطی کی نشاندہی کرے تو اپنی اصلاح کی بجائے اسے خود سے دور کر دو کے تو جیسا غلطیاں کر کے زمانے بھر میں رسوا ہو جاؤ گے۔

پس تو جیسی غلط کے اسے غلط نہ سمجھو اگر وہ درست کہہ رہا ہے تو تمہارے لیے اصلاح کا بہترین موقع ہے اور اگر وہ غلط کہہ رہا ہے تب بھی تمہاری شخصیت کو مضبوط کر رہا ہے۔ دونوں صورتوں میں وہ تمہیں نفع ہی پہنچا رہا ہے۔

البتہ جو تمہیں درست کہتا ہے اس کو احتیاط سے منوکر تعریف و ستائش کے باعث خود فریبی اور غلطی پر جاری استقامت کا وہ ناگ ڈس لیتا ہے جس کا کاٹا پانی بھی نہیں مانگتا۔

پانا اور کھونا

جب تمہیں اپنی جہالت کا احساس ہونے لگے تو سمجھو کہ تم علم پانے لگے ہو، اور جب تمہیں اپنے سوا سب جاہل دکھائی دینے لگیں تو سمجھو کہ اب تم علم کھونے لگے ہو۔

عجز

شاہین کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ وہ بلندی پرواز کے ساتھ ساتھ نیچے گہری پستیوں میں جھانکنے کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ حیرت ہے ان زمانوں پر جو بلندیوں تک تو پہنچ جاتے ہیں لیکن نیچے اس جگہ نہیں دیکھ پاتے جہاں ایک دن ان کی لاش نے گرنا ہوتا ہے۔

اے طائرِ لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

روزنامہ

کریسنگر

روزنامہ صورت حال

ہفتہ ۲۶ ربیع الاول ۱۴۴۸ھ ۷ نومبر ۲۰۲۶

مبارک گل کی خاموشی یا بے خوف سیاست؟ عیدگاہ کے ووٹروں کے سامنے جوابدہی کا وقت

عیدگاہ کے ممبر اسمبلی مبارک گل تقریباً پانچ دہائیوں سے نیشنل کانفرنس کے ساتھ وابستہ ہیں۔ پارٹی کے نشیب و فراز، سیاسی حالات اور اقتدار کے مختلف ادوار کے وہ خود گواہ رہے ہیں۔ لیکن جب حالیہ کابینہ میں ردوبدل کیا گیا اور انہیں وزارت میں شامل نہیں کیا گیا تو ان کی ناراضگی بھی سامنے آئی۔ اس وقت انہوں نے اعلان کیا تھا کہ اگر انہیں کابینہ میں جگہ نہیں دی گئی تو وہ نیشنل کانفرنس کو بے نقاب کریں گے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مبارک گل صاحب نے جس بے خوفی کے ساتھ نیشنل کانفرنس کو بے نقاب کرنے کا اعلان کیا تھا، کیا وہ اپنے وعدے پر قائم رہیں گے؟ اگر ان کے پاس پارٹی کی اندرونی سیاست، فیصلوں اور عوام سے کیے گئے وعدوں کے حوالے سے کوئی حقائق ہیں تو انہیں عوام کے سامنے لانا چاہیے۔ سیاست میں خاموشی سے زیادہ اہمیت سچ بولنے کی ہوتی ہے۔

ہم مبارک گل صاحب کی عزت کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں دنیا و آخرت میں کامیابی اور خوشحالی عطا فرمائے۔ لیکن عیدگاہ کے ووٹروں کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے منتخب نمائندے سے سوال کریں۔ عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ پانچ دہائیوں کی سیاست کے دوران انہوں نے کتنی جائیداد اور اثاثے بنائے ہیں، اور ان کی موجودہ مالیت کیا ہے؟ یہ سوال الزام نہیں بلکہ عوامی نمائندے کی شفافیت اور جوابدہی سے متعلق ہے۔

مبارک گل صاحب کو چاہیے کہ وہ عیدگاہ کے عوام کے سامنے اپنی جائیداد اور اثاثوں کی تفصیلات واضح کریں اور یہ بھی بتائیں کہ عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے انہوں نے کیا عملی اقدامات کیے ہیں۔

چین کا صوبہ ہینان سیاحوں کی جنت سے کم نہیں

محمد عمران

ہینان چین کا جنوبی صوبہ اور سب سے بڑا سیاحتی مقام ہے۔ 10 سال پہلے تک چین کے دیگر علاقوں میں لمبے والے لوگ بھی اس خطے کی خوبصورتی سے کم ہی واقف تھے لیکن اب یہ صوبہ نہ صرف چین بلکہ دنیا بھر کے سیاحوں کی منزل بن چکا ہے۔

بیجنگ سے 2 ہزار 280 کلومیٹر دور اس پُرفضا مقام تک پہنچنے کے لیے 4 گھنٹے کا ہوائی سفر کرنا پڑتا ہے لیکن پیسے ہی آپ ہینان کی سرحد میں داخل ہوتے ہیں تو ہیجانی کھڑکی سے پیچھے جا بجا بکھرے نظارے آپ کو تازگی کا احساس بخشتے ہیں اور پھر جب جہاز سے باہر آنے کے ساتھ ہی ٹھنڈی ہوائیں آپ کا استقبال کرتی ہیں تو سفری ساری تھکن دور ہو جاتی۔ ہمارا پہلا پڑاؤ سنیائی شہر تھا جو 14 ملکوں اور خطوں کو ملانے والے 30 مختلف ہوائی روٹس سے جڑا ہے۔ 7 لاکھ 65 ہزار آبادی اور 258 کلومیٹر ساحلی پٹی کے ساتھ سنیائی لگ بھگ 2 ہزار مربع کلومیٹر پر پھیلا ہے۔

یہاں برسوں 7 گھنٹے مطلع صاف رہتا ہے اور اوسط درجہ حرارت 25 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ سیاحت کے لیے مشہور ملکوں کے شہریوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے یہاں 59 ملکوں کے لیے آن آرائیول ویزہ کی سہولت دی گئی ہے، تاہم اس فہرست میں پاکستان کا نام شامل نہیں ہے۔

صرف سنیائی شہر میں سیاحوں کی سہولت کے لیے متعدد ریزورٹس اور گیٹ بلڈ سسٹم 40 ہزار کے قریب کمرے دستیاب ہیں، جبکہ مقامی لوگوں نے نجی اپنے گھروں میں ایک کمرہ سیاحوں کے لیے بنایا ہوا ہے۔

ہوٹل صنعت میں دنیا کے تقریباً تمام بڑے برانڈز کی شاخیں یہاں موجود ہیں۔ دبئی کے بعد انٹرنیشنل ریزورٹ کی دوسری بڑی شاخ بھی اسی شہر میں ہے جسے اپریل 2018ء میں سیاحوں کے لیے کھولا گیا تھا۔ اس ریزورٹ کی خاص بات یہ ہے کہ وہ سیاح جو نجی اور ہوٹل میں ٹھہرے ہوتے ہیں وہ بھی یہاں 500 یوان دے کر ایکوئم، انڈور واٹر ریسٹورنٹ اور وسیع و عریض واٹر پارک کی سہولت استعمال کر سکتے ہیں۔ صرف سنیائی میں سیاحوں کی سہولت کے لیے متعدد ریزورٹس اور گیٹ بلڈ سسٹم 40 ہزار کے قریب کمرے دستیاب

56 منزلہ اس ہوٹل کی نچلی منزل پر کمرے کا ایک دن کا کرایہ پاکستانی 30 لاکھ روپے کے برابر ہے لیکن میرے خیال میں یہ سستی ترین رہائش اس ہوٹل کی بالائی منزل پر رہنا سستی رہائش کا متبادل نہیں کر سکتی۔ 26 ویں منزل پر پہلی سوٹ کی نیٹس پر گزرے لمحات میرے زندگی کے یادگار لمحوں میں شامل رہیں گے یہاں نیلے سمندر سے آتی ہوا خوشگوار احساس دیتی ہے اس کا کوئی متبادل نہیں ہو سکتا۔

سنیائی 69 فیصد علاقہ جنگلات پر مشتمل ہے اور اس کی ساحلی پٹی پر 19 ساحل سمندر ہیں۔ چینی کوارنٹائن کے علاوہ مذہبی اور کمیونل کوارنٹائن بھی فروخ دیا جا رہا ہے۔ یہاں آپ کو روزانہ بنیادوں سے شادی شدہ جوڑے شہر کے مختلف خوبصورت مقامات پر اپنی نئی زندگی کے خوشگوار لمحات کو محفوظ کرنے کے لیے فوٹو سیشن کراتے نظر آئیں گے۔ یہاں ساحلی پٹی کا فضائی نظارہ کرنے کے لیے ہیلی سروس بھی موجود ہے، چاہیں تو سرفنگ کا لطف بھی اٹھا سکتے ہیں۔ شوز کی بیٹنیں



سے جڑے لوگوں کو یہاں لانے کے لیے انٹرنیشنل فیرمیٹیول اور مس ورلڈ کے مقابلہ حسن بھی منعقد کروائے جا رہے ہیں۔ سیاحت کے فروغ سے متعلق میں کئی لانے کے حوالے سے میلان سمو ایک کامیاب ماڈل ہے۔ یہاں مقامی حکومتوں کے ذریعے دیہاتوں میں ترقیاتی کاموں اور خوبصورتی میں اضافے کے لیے باقاعدہ مقابلے منعقد ہوتے ہیں۔ ہر گاؤں بھی یہ مقابلہ جیتنے کے لیے اعزاز دیا جاتا ہے۔ ساتھ ساتھ عزت کے فاتے کے لیے دیہاتیوں کو آگاہی دی جاتی ہے کہ کیسے وہ اپنے علاقے میں رہتے ہوئے اپنی ثقافت کو زندہ رکھ کر بہتر زندگی گزار سکتے ہیں۔

چونگ بائی شہر میں 6 ماہ کے قلیل عرصے میں ترقیاتی کاموں کے ذریعے شوئی کان کی خوبصورتی کو نکھار دیا گیا ہے۔ گزشتہ برس فائیو اسٹار ہوٹلز کا اعزاز پانے والے گاؤں کی مشہور بات یہ ہے کہ وہاں کے لوگ ناک میں بانسری بجا کر دھن بجانا جانتے ہیں، اور یہی ان کا روزگار بھی ہے۔ گاؤں میں مختلف مقامات پر اس فن کا مظاہرہ کرنے والے نوجوانوں کی شکل میں موجود رہتے ہیں اور سیاحوں کی محظوظ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ بہودا اس شہر کی ثقافت کا حصہ ہے۔

ہینان میں ہر طرف آپ کو بانس اور پام کے درخت نظر آئیں گے۔ یہ درخت خود سے نہیں اگے بلکہ یہاں کی مقامی انتظامیہ نے اس علاقے کو دنیا کے دوسرے بڑے سیاحتی مقامات کے مقابلے میں لانے کے لیے بے تحاشہ شجرکاری کی ہے۔ یہاں کے پہاڑ میلوں تک پھیلے ہوئے ہیں اور ان پر بھی خوب فائدہ الحیاجا جا رہا ہے۔ وہ پھل اس طرح کہ پہاڑ پر آم، انناس، امرود اور مختلف پھلوں کے باغات اگائے گئے ہیں۔ آم کے درخت کی لمبائی 3 میٹر سے زیادہ نہیں ہے لیکن پھر بھی یہ خوب پھل دیتے ہیں۔ پاکستان میں ٹوفا پری اور ہیر پال کے نام سے مشہور آم یہاں کی خاص پیداوار ہیں اور ذائقے میں بھی کافی مماثلت پائی جاتی ہے۔ زمینی ساخت کی وجہ سے یہاں مٹھی اور پالوں کی کاشت بھی کی جاری ہے۔ زیبائش کے حصے میں بہتری کے لیے پیڈی فیلڈز، ٹی بیسٹل پارک کے نام سے تحقیقی مرکز بنایا گیا ہے جہاں پاکستان، بھارت، نیپال اور بنگلہ دیش سمیت مختلف ملکوں کے 500 اقسام کے پالوں کی کاشت کی جاری ہے۔ یہاں سیاحوں کی دلچسپی کا عنصر پیدا کرنے کے لیے ڈیجیٹل ڈانسار کے مجسمے ایستادہ کیے گئے ہیں۔ آپ جیسے ہی ان مجسموں کے قریب سے گزرتے ہیں تو یہ سر ہلا کر مختلف آوازیں نکالتے ہوئے آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

چاروں طرف سے سمندر میں گھرے ہونے اور ناریل کی وافر پیداوار کی خصوصیت کا عکس یہاں کے کھانوں میں بھی جھلکتا ہے۔ آپ بطور کرایہ دار کسی کے گھر پر رک جائیں یا پھر کسی بھی ریزورٹ میں قیام کریں، کھانے کی میز پر سمندری خوراک اور ناریل کے ساتھ چاول ضرور ملیں گے۔ یہاں تک کے میٹھے میں بھی ناریل اور چاول ہی ملتے ہیں۔

چین یہاں دنیا کو شعبوں کی طرح کرونا اور یاس کے شعبے میں بھی ایشیا کے اندر سب کو پیچھے چھوڑنے کی تیاری کر رہا ہے۔ سنیائی میں ایک مصنوعی جزیرے پر کروز پورٹ بنایا گیا ہے اور ابتدائی طور پر اس کا بلاک پر رکھا گیا ہے کہ یہاں روزانہ 4 کروز لنگر انداز ہو سکیں۔ مصنوعی جزیرے پر ترقیاتی کام جاری ہے۔ یہاں انٹرنیشنل کانفرنس ہال بنایا جائے گا اور پھر مختلف ملکوں سے اس شعبے کے لوگوں کو بلا کر ایک دوسرے سے تجربات کا تبادلہ کرایا جائے گا۔ اسی طرح پلے پورٹ پر پچھی دنیا کی بڑی کمپنیوں کو کاروبار کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ ڈیوٹی فری اسٹورز سیاحوں کے لیے ایک اور بڑی سہولت ہے۔ مقامی انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ یہاں ایشیا کی سب سے بڑی ڈیوٹی فری شاپ موجود ہے لیکن مجھے یہ جان کر مایوسی ہوئی کہ وہاں موبائل فون اور لیپ ٹاپ دستیاب نہیں۔ اس کے علاوہ جو چاہو خریدو اور اگر خریدی ہوئی چیز ہینان سے باہر لے کر جانی ہے تو اس کا الگ طریقہ کار ہے۔

ہینان میں ایک شہر سے دوسرے شہر جانے کے لیے کشادہ ہائی ویز کے علاوہ ہائی اسپیڈ ٹرین کی سہولت بھی موجود ہے۔ چونکہ یہاں راستے میں کئی پہاڑ آتے ہیں لہٰذا سفر کو آسان بنانے کے لیے تھل بھی بنائے گئے ہیں۔ یہاں مصروف شاہراہوں کو صاف رکھنے کے لیے روزانہ دھویا جاتا ہے۔ ہینان کے ہائی شہروں کی طرح یہاں بھی حکومت کی طرف سے آن لائن سروس موجود ہے جو پراپرٹی کسی کی ثابت کافی سستی پڑتی ہے۔

یہاں کی ٹرین کی بات ہی جاتے تو ہائی اسپیڈ ٹرین 245 سے 250 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرتی ہے۔ ہم نے سنیائی سے چنگ ہائی شہر تک ہائی اسپیڈ ٹرین پر سفر کیا اور میرے لیے یہ ایک بہت ہی زبردست تجربہ تھا کیونکہ ایک بار میں نے پاکستان میں لودھراں سے اسلام آباد جانے کے لیے ٹرین کے سفر کا حوصلہ کیا تھا، جو میرے لیے انتہائی تکلیف دہ ثابت ہوا تھا۔ خانیوال اسٹیشن پر اتر کر پھر بس پکڑنا پڑی تھی۔ لیکن یہاں ٹرین میں سفر کے بعد رہل سفر کے حوالے سے میرا تصور ہی بدل گیا۔ دوران سفر مجھے پتہ چلا کہ یہ دوسرے درجے کی ہائی اسپیڈ ٹرین ہے، جبکہ پہلے درجے کی ہائی اسپیڈ ٹرین 350 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑتی ہے۔ ہینان میں اپنے 5 روزہ قیام کے دوران مجھے ایک بار سائیکل چلانے کا موقع بھی ملا۔ جب میں اپنے ہوٹل سے سائیکل چلاتے ہوئے ساحل سمندر کی طرف جا رہا تھا تو مجھے ٹورسٹ پولیس سے واسطہ پڑا۔ ان کی تربیت کا ایک کمال یہ ہے کہ آپ چاہے جس طرح بھی ان سے بات کریں وہ ضابطہ نہیں کریں گے بلکہ آپ کا تسلیم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ زیادہ تر چینی باشندوں کو انگلش کی سمجھ نہیں ہے اس لیے بڑا ٹرانسلیشن ایپ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ ٹورسٹ پولیس کے اہلکار بھی جب اشاروں اور ٹوٹی پھوٹی انگریزی میں بات نہ سمجھا پائے تو اپنے ایپ کے ذریعے ہم سمجھانے کی کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ واپسی پر بائیجو میلان انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے ہم نے بیجنگ تک کا سفر ہینان ایئر لائن کے ذریعے کیا اور وہ 4 گھنٹے ہینان کی خوشگوار یادوں کو سمیٹتے ہوئے کب گزرے پتہ ہی نہیں چلا۔

ماحولیاتی بربادی میں انسانی سرگرمیوں کا یقینی ہاتھ ہے، تحقیق



انسانی کارگزاریوں کے باعث ماحولیاتی تبدیلی (کلائمیٹ چینج) کوئی قیاس آرائی نہیں بلکہ زمین کے دو ہزار سالہ ریکارڈ سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ عالمی تپش اور خطرناک ماحولیاتی تغیرات کی ذمہ داری انسانی سرگرمیوں پر ہی عائد ہوتی ہے۔ ماہرین ماحولیات کی ایک عالمی ٹیم نے دریافت کیا ہے کہ بیسویں صدی کے اختتام تک عالمی ماحول میں ہونے والی تبدیلیاں اس قدر غیر معمولی ہو چکی تھیں کہ وہ ہزار سالہ زمینی تاریخ میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ اس دریافت کی تفصیلات موقر تحقیقی جرائد ''نیچر'' اور ''نیچر جیوسائنس'' کے تازہ شماروں میں باترتیب شائع ہوئی ہیں۔

یہ تحقیق سوئٹزرلینڈ، امریکا، ایتھین اور ناروے کے سائنسدانوں نے مشترکہ طور پر کی ہے جس میں زمینی ماحول سے متعلق دستیاب، دو ہزار سالہ اعداد و شمار اور سطح زمین کے درجہ حرارت میں اضافے کا باریک بینی سے تجزیہ کیا گیا تھا۔

عالمی ماحول (کلائمیٹ) میں گزشتہ دو ہزار سال کے دوران ہونے والی تبدیلیوں پر آج بھی بحث جاری ہے کیونکہ اس دوران قرون وسطیٰ کی ماحولیاتی بے قاعدگی مختصر عہد برفانی اور گزشتہ ۱۵۰ سال کے دوران (انسانی سرگرمیوں کے نتیجے میں) تیز رفتار عالمی تپش جیسے واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ یہ جاننا اور سمجھنا خاصا مشکل رہا ہے کہ ان ادوار میں موسمیاتی بے قاعدگیاں کتنی شدید تھیں، ان کے اثرات کتنے عرصے تک اور کہاں کہاں تک نمایاں رہے، اور یہ کہ ان میں کون کونسے عوامل کارفرما تھے۔

یونیورسٹی آف برن، سوئٹزرلینڈ کے ڈاکٹر رافیل نیوکوم کی سربراہی میں ماحولیات اور ارضیات کے ماہرین کی ایک عالمی ٹیم نے نئی ٹیم عیسوی سے لے کر سن ۲۰۰۰ عیسوی تک، زمین کرہ ہوائی اور سطح زمین کے درجہ حرارت میں تبدیلی سے متعلق دستیاب ۵۰ مختلف ریکارڈز کا پوری احتیاط سے مجموعہ تیار کیا۔ ''نیچر'' میں شائع شدہ تحقیقی مقالے میں ان کا کہنا تھا کہ ہمارے اب تک کے تصورات کے برعکس، بیسویں صدی سے پہلے تک رونما ہونے والے ماحولیاتی تغیرات عالمی پیمانے پر واقع نہیں ہوئے تھے۔

مثلاً گزشتہ دو ہزار سال میں سرد ترین موسم کا مشاہدہ مشرقی بحر اوقیانوس کے علاقوں میں پندرہویں صدی عیسوی کے دوران کیا گیا، سترہویں صدی عیسوی کے دوران شمال مغربی یورپ اور شمالی امریکا کے جنوب مشرقی علاقے سرد ترین رہے، جبکہ انیسویں میں دنیا کے باقی کئی مقامات نے انتہائی سرد موسم کا سامنا کیا۔ اسی طرح صنعتی انقلاب سے پہلے تک ایسا کوئی واقعہ ریکارڈ پر موجود نہیں جب ساری دنیا میں طویل مدتی بنیادوں پر گرمی میں اضافہ ہوا ہو۔ اس کے برعکس، گزشتہ دو ہزار سال میں گرم ترین زمانہ اس کے آخری چند عشروں پر محیط ہے کہ جس کے اثرات بھی نہیں ہوا۔ عالمی درجہ حرارت میں ریکارڈ توڑ اضافہ، خشک سالی، گرمی کی لہر اور سیلاب جیسے واقعات جس قدر شدید ہیں، اس طرح کا مشاہدہ ماضی میں پہلے کبھی نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب گلیشیئرز کے پگھلنے کے سنگین ترین اثرات ہمارے میدانی علاقوں پر مرتب ہوں گے۔

''فطرت سے دست درازی کے نتائج شدید اور متوقع فیہ ہیں۔ ماحول میں تبدیلیوں کا جو سلسلہ شروع ہو چکا ہے، اسے روکا نہیں جا سکتا۔ اس لیے بہترین حکمت عملی یہی ہے کہ ہم ان ماحولیاتی تبدیلیوں سے لڑنے کے بجائے ان سے ہم آہنگ ہونا سیکھیں''، ڈاکٹر پرویز امیر نے بتایا۔

''اس مطالعے سے عالمی سطح پر بہت سی چیزیں واضح ہو رہی ہیں لیکن اگر آپ مقامی سطح پر بھی دیکھیں تو ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات آپ کو واضح نظر آئیں گے''، البتہ، ڈاکٹر جیمہ مستقبل سے مایوس نہیں۔ ''ماحولیاتی تبدیلیوں سے وابستہ چیلنجوں میں ہمارے لیے بے شمار مواقع بھی ہیں۔ سب سے پہلے تو ہمیں ماحولیاتی بگاڑ کو روکنے کے لیے فوری اور بھرپور انداز میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ، ہمیں اپنی کوششوں کو اس انداز سے منظم کرنا چاہیے کہ ''گرین کریڈٹس'' کے تحت دستیاب عالمی مواقع سے فائدہ بھی اٹھا سکیں۔ اس طرح نہ صرف اپنے ماحول کی بہتری کو یقینی بنا سکیں گے بلکہ اس سے ہمیں اضافی فوائد بھی حاصل ہوں گے''، انہوں نے کہا۔

''نیچر جیوسائنس'' کے تحقیقی مقالے میں نیوکوم اور ان کے ساتھیوں نے سطح زمین کے گرم ہونے کی شرح اور اس کے پس پشت کارفرما عوامل کا جائزہ لیا جو کئی عشروں پر محیط ہے۔ اس تجزیے سے معلوم ہوا کہ بیسویں صدی کے اقتصادی برسوں میں ہم ازاں پیش سال ایسے گزرے ہیں جب سطح زمین گرم ہونے کی رفتار سب سے تیز تھی۔ صنعتی انقلاب سے پہلے بھی سطح زمین کے درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ ہوتا تھا لیکن اوّل تو اس کا پیمانہ محدود رہتا تھا اور دوم یہ کہ وہ عام طور پر آتش فشاں کے پھٹ پڑنے کے نتیجے میں ہوا کرتا تھا۔

اس وقت جبکہ ساری دنیا ماحولیاتی تبدیلیوں کے سنگین اثرات کا سامنا کر رہی ہے، قدرتی عوامل کو موردِ الزام ٹھہرا کر انسان کو بری الذمہ قرار دینے کا کوئی معقول جواز ہمارے پاس نہیں رہا۔

ڈائریکٹر واٹر پانسٹرشپ، ڈاکٹر پرویز امیر نے اس تحقیق پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، ''عالمی درجہ حرارت میں اضافے کو ۲ ڈگری تک محدود رکھنا صرف ایک خواہش ہے۔ سائنسدان تنبیہ کرتے رہے لیکن لوگوں نے توجہ نہیں دی۔ اب نتائج بھگتنے کا وقت آ گیا ہے۔''

ان کے مطابق ۱۹۲۰ء کے بعد سے لے کر موجودہ صدی تک فضائی کاربن ڈائی آکسائیڈ میں جو اضافہ ہوا ہے، اتنا اضافہ اس سے پہلے کروڑ سال کے دوران کبھی نہیں ہوا۔

روان سال ایپل کے تین نئے آئی فونز متعارف



ایپل کے نئے آئی فون تثمیر میں متعارف کرائے جانے کا امکان ہے اور اس بار بھی یہ پہلی تین نئی ڈیوائسز ہی صارفین کے لیے پیش کرے گی۔

نائن ٹو فائیو میک کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس سال بھی ایپل کی جانب سے ۳ نئے آئی فونز متعارف کرائے جائیں گے جن کو ممکنہ طور پر آئی فون ۱۱ سیریز قرار دیا جائے گا۔

اس بار فونز ڈیزائن کے لحاظ سے گزشتہ سال کے فونز سے زیادہ مختلف نہیں ہوں گے تاہم ان میں پہلے سے زیادہ بہتر پراسیسر اور کیمرا سسٹم دیا جائے گا۔

اس سے قبل وال اسٹریٹ جرنل کی ایک رپورٹ میں بھی کہا گیا تھا کہ ۲۰۱۹ میں ایپل کی جانب سے تین نئے آئی فونز متعارف کرائے جائیں گے۔

ان نئے آئی فونز میں ایپل کے تیار کردہ نئے پراسیسر اے ۱۳ کو دیا جائے گا جبکہ آئی فون ایکس ایس (۱۰ ایکس) اور ایکس ایس میکس (۱۰ ایکس میکس) کے اپ ڈیٹ ماڈلز میں اوایل ای ڈی ریٹینا ڈسپلے ہوگا۔

۱۰۱۸ کے ایپل سی ڈی ڈسپلے والے آئی فون ایکس آر (۱۰ آر) کے اپ ڈیٹ ورژن میں کم ریزولوشن والا ایل سی ڈی ریٹینا ڈسپلے دیے جانے کا امکان ہے۔

رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایپل کی جانب سے ایک نیا ٹچ لرننگ انجن تیار کیا جا رہا ہے جو ڈسپلے میں پریشر سینسیٹی صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔

رپورٹ کے مطابق آئی فون ایکس ایس اور ایکس ایس میکس کے اپ ڈیٹ ماڈلز میں بیک پر ۳ کیمروں کا سیٹ اپ دیا جائے گا اور یہ پہلی بار ہوگا جب ایپل اپنے فونز میں ۳ بیک کیمروں کا سیٹ اپ متعارف کرائے گی۔

ان کیمروں میں وائیڈ اینگل لینس کے ساتھ ایک نیا فیچر سمارٹ فریم بھی دیا جا رہا ہے جو تصویر کھینچنے کے بعد ان کی ایڈیٹنگ اور کراپنگ کو بہتر بنائے گا۔

فیس بک کو پانچ ارب ڈالر جرمانے کی سزا



امریکا کے فیڈرل ٹریڈ کمیشن (ایف ٹی سی) نے اعلان کیا ہے کہ فیس بک کو کیمبرج اینالیٹیکا اسکینڈل پر پانچ ارب ڈالر جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ ایف ٹی سی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق فیس بک کو صارفین کے ڈیٹا کی پرائیویسی کے حوالے سے ۲۰۱۲ آرڈر کی خلاف ورزی پر یہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا اور سوشل میڈیا نیٹ ورک نے صارفین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے نئے انتظامی اسٹرکچر اور نئے قوانین پر رضامندی بھی ظاہر کی ہے۔

فیس بک اب ایک نئی خودمختار پرائیویسی کمیٹی تشکیل دے گی، کمپنی کے ڈائریکٹرز کا ایک گروپ ہر تین ماہ بعد اقدامات کرے گا کہ ایک خودمختار پرائیویسی جائزہ کار، رپورٹس کا جائزہ لگائے گا۔ یوں فیس بک کے اقدامات کو مانیٹر کرے گا۔ ایف ٹی سی نے فیس بک کے سی ای او مارک زکر برگ کی من مرضی روکنے کے لیے بھی قوانین کے اطلاق کا مطالبہ کیا ہے۔

فیس بک، ٹیشل واٹس ایپ اور انسٹاگرام بھی ان نئے قوانین کے پابند ہوں گے اور پرائیویسی کی خلاف ورزیوں کی رپورٹ انتظامیہ کو کرنے پابند ہوں گے، اس مقصد کے لیے فیس بک کو ۳۰ دن میں ایف ٹی سی کو نوٹیفائی کرنا ہوگا۔ فیس بک کو صارفین کے فون نمبر، اشتہاری مقاصد کے لیے استعمال کرنے پر تحقیقات کا سامنا تھا اور اب نئے تصفیے کے تحت وہ ایسا نہیں کر سکے گی۔

فیس بک نے رواں ماہ کے آغاز میں یہ جرمانہ ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی اور اب ایف ٹی سی کے ساتھ اس حوالے سے باقاعدہ تصفیہ کیا گیا، جس پر امریکی محکمے نے جرمانے کی ادائیگی سے متعلق حتمی منظوری دی۔

ایف ٹی سی نے مارچ ۲۰۱۸ میں فیس بک کے خلاف تحقیقات اس وقت شروع کی تھی جب کیمبرج اینالیٹیکا اسکینڈل میں کروڑوں صارفین کے ڈیٹا کے غلط استعمال کا انکشاف سامنے آیا تھا۔

مگر یہ فیس بک کے اسکینڈلز میں سے ایک ہے، جو ایک برسوں میں سامنے آئے ہیں جس کے بعد ۳ کروڑ صارفین کی ذاتی معلومات کے افشا پر ۱۵ لاکھ صارفین کے ای میل پاسورڈ تفصیلات لیک ہونے جیسے معاملات بھی سامنے آئے۔

یہ پہلی بار ہے کہ کسی ٹیکنالوجی کمپنی کو امریکی ریگولیٹرز اور اس کی جانب سے اتنے بڑے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔

رشوت کے الزامات، مائیکروسافٹ ڈھائی کروڑ ڈالر ادا کرنے پر رضامند



مائیکروسافٹ کو رپوریشن نے ہنگری سمیت دیگر ممالک میں سرکاری افسران کو رشوت دینے کے مقدمات میں ۲ کروڑ ۵۳ لاکھ ڈالر ادا کرنے پر رضامندی کا اظہار کر دیا۔

امریکا کے محکمہ انصاف کا کہنا ہے کہ مائیکروسافٹ ۱۸۷ لاکھ ڈالر جرمانہ ادا کرے گا جو ۳ سالہ معاہدے کے تحت ہوگا اور جس میں مائیکروسافٹ ملازمین کے غیر قانونی اقدام کی ذمہ داری کا اعتراف کرے گی۔

مائیکروسافٹ نے ہنگری، سعودی عرب، تھائی لینڈ اور ترکی میں اپنی سرگرمیوں پر اپنی غلطی کا اعتراف کیے بغیر ایک کروڑ ۹۶ لاکھ ڈالر امریکی سیکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن کی جانب سے لگائے گئے سول چارجز پر ایک کروڑ ڈالر ادا کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا۔

ملازمین کو کی گئی ای میل میں مائیکروسافٹ کے صدر بریڈ سمتھ کا کہنا تھا کہ ملازمین کا غیر قانونی عمل ناقابل برداشت ہے، ہنگری میں ملوث ملازمین اب کمپنی کے ساتھ نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کاروباری سرگرمیوں میں ناقابل قبول عمل پر سمجھوتے کی کوئی گنجائش نہیں۔

واضح رہے کہ اس سے قبل عدالت میں استغاثہ کا کہنا تھا کہ ہنگری کی سرکاری ایجنسیوں کو سافٹ ویئر کا لائسنس فروخت کرنے کی سکیم سے مائیکروسافٹ کا ۲۰۱۳ سے ۲۰۱۵ کے درمیان ایک کروڑ ۴۶ لاکھ ڈالر کا فائدہ ہوا۔

مائیکروسافٹ ہنگری کے ایگزیکٹوز اور ملازمین نے مائیکروسافٹ سے کہا کہ ان ٹرانزیکشنز کے لیے ڈسکاؤنٹ درکار ہے۔

استغاثہ کا کہنا ہے کہ ڈسکاؤنٹ سے ہونے والی بچت صارف کو جانی چاہیے تھی تاہم یہ درمیان میں ڈیلرز نے حاصل کی اور سرکاری حکام کو اس سے رشوت بھی دی۔

پہلے منگلیان، پھر چندریان اور اب گگن یان



محمد شاہ زیب صدیقی

اس داستان کا آغاز ۱۳ سال پہلے ہوتا ہے جب بھارت نے ۲ اکتوبر ۲۰۰۸ میں ''چندریان ۱'' لانچ کیا جس نے چاند کے گرد چکر لگانے ہوئے چاند پر موجود معدنیات کا جائزہ لیا۔ بعد ازاں اسی ڈیٹا کی مدد سے ناسا کے ماہرین نے چاند کے قطبین پر موجود گڑھوں میں پانی، برف کی شکل میں دریافت کیا۔ چاند پر پانی کا مل جانا ایک بہت بڑی دریافت تھی جس نے فلکیاتی دنیا میں ہلچل مچا دی۔

چاند پر پانی ملنے کے بعد انسان کا چاند پر کالونیاں بنانے کا خواب حقیقت دکھائی دینا شروع ہو گیا۔ اسی دریافت نے بھارت کے چندریان مشن کو دنیا بھر سے بھی متعارف کروایا۔ ۲۲ جولائی ۲۰۱۹ کو بھارت نے چندریان سیریز کا دوسرا مشن لانچ کیا جسے ''چندریان ۲'' نام دیا گیا۔ ۳۸۰ ملین ڈالر کی لاگت سے بھیجا جانے والا یہ مشن ۶ ستمبر ۲۰۱۹ کو چاند کے جنوبی قطب کے اس حصے پر لینڈ کرنے کا جہاں پانی کی موجودگی کے شواہد ملے ہیں۔ اگر بھارتی مشن چاند کی سطح پر لینڈ کر جاتا ہے تو امریکا، روس اور چین کے بعد بھارت چاند پر لینڈنگ کرنے والا چوتھا ملک بن جائے گا۔ یاد رہے کہ چند ماہ پہلے اسرائیل بھی چاند پر لینڈنگ کی ناکام کوشش کر چکا ہے۔

''چندریان ۲'' خلائی راکٹ تین حصوں پر مشتمل ہے؛ ایک حصہ لیونر آربٹر (Lunar orbiter) کہلاتا ہے جو چاند کے گرد چکر لگاتا رہے گا، دوسرا حصہ لیونر لینڈر (Lunar Lander) ہے جس کے ذریعے چاند پر لینڈ کیا جائے گا؛ جبکہ تیسرا حصہ لیونر رووَر (Lunar Rover) یعنی چاند گاڑی ہے جو چاند کی سطح پر چل کر مختلف مقامات سے مٹی کے نمونے اکٹھے کرے گی، اور جس کے ذریعے چاند پر پانی کی موجودگی سے متعلق اہم معلومات مل سکیں گی۔



کا ثانی اضافہ یہ دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ چاند زمین کے انتہائی نزدیک ہے، جس وجہ سے زمین کی شدید کشش ثقل کے باعث یہ زمین کے ساتھ tidally lock ہے؛ یعنی زمین کے گرد چکر لگاتے ہوئے چاند کا ایک ہی رخ ہمیشہ زمین کی جانب رہتا ہے۔ اسی وجہ سے چاند کے زمین کی جانب رہنے والے حصے کو ''روشن رخ'' (Light side) جبکہ دوسری جانب رہنے والے حصے کو تاریک حصہ (Dark side) بھی کہتے ہیں، یہ مشن چاند کے تاریک حصے پر لینڈ کرے گا۔ اس سے پہلے چین وہ واحد ملک ہے جو چاند کے تاریک حصے پر لینڈ کر سکا ہے۔

جیسا کہ ہم نے اوپر پڑھا، چاند کے تاریک حصے کا رخ زمین کی جانب نہیں ہوتا جس وجہ سے تاریک حصے پر موجود خلائی گاڑی براہ راست زمین کی جانب سگنل نہیں بھیج پائے گی۔ اسی خاطر لیونر رووَر ڈیٹا کو چاند کے گرد چکر لگاتے بھارتی سیٹلائٹ یعنی لیونر آربٹر کو بھیجے گا، جو بعد ازاں اس ڈیٹا کو زمین کی جانب بھیجے گا۔



مدار میں اپنا خلائی کنیشن ''گگن یان'' چھوڑنے کا بھی ارادہ رکھتا ہے جو ایک ہفتے تک زمین کے گرد چکر لگائے گا۔ اس میں تین بھارتی خلا نورد سوار ہوں گے جو اس دوران کئی سائنسی تجربات انجام دیں گے۔ اگر بھارت یہ کرنے میں کامیاب ہو گیا تو امریکا، روس اور چین کے بعد بھارت وہ چوتھا ملک بن جائے گا جو خلاء میں اپنے خلا نوردوں کو بھیجے گا۔ اس کے علاوہ بھارت کا ۲۰۳۰ میں سورج کی جانب، جبکہ ۲۰۲۳ میں سیارہ زہرہ کی جانب بھی ایک غیر انسان بردار مشن بھیجنے کا ارادہ ہے۔

اندھیرے میں چمکتی ''پاکٹ شارک''

سائنسدانوں نے شارک کی ایک ایسی نئی قسم متعارف کروائی ہے جس کا جسم روشنی میں تو بے نظر دکھائی دیتا ہے لیکن اس کی پوری کھال پر نقوش نما نہایت ہی ننھے موجود ہیں جن کی وجہ سے یہ اندھیری میں بھی چمکتی ہے۔ اس کی جسامت صرف ۱۵ سینٹی میٹر ہے یعنی ایک عام انسان کی ہتھیلی سے بھی چھوٹی ہے۔

اسے پہلے پہل فروری ۲۰۱۰ء میں خلیج میکسیکو سے، تقریباً ۱۱۰۰ فٹ کی سمندری گہرائی میں دریافت کیا گیا تھا لیکن تب اسے ۱۹۷۹ء میں دریافت کی گئی ایک اور پاکٹ شارک کا دوسرا زندہ نمونہ سمجھ لیا گیا۔

البتہ، حال ہی میں



جب اس کا نئے سرے سے جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ پاکٹ شارک کی ایک نئی نوع ہے جو سابقہ دریافت کے مقابلے میں خاصی مختلف بھی ہے۔

یہ اتنی نایاب ہے کہ گزشتہ سائز صدی کے دوران ایسی کوئی دوسری پاکٹ شارک نہیں مل سکی ہے، جبکہ پچھلے چالیس سال میں صرف دو پاکٹ شارکس ہی دریافت کی جا سکی ہیں۔ اس نئی نوع کو Mollisquama mississippiensis کا سائنسی نام دیا گیا ہے، جبکہ اس کی تفصیلات ''زوٹیکسا'' نامی ریسرچ جرنل میں شائع ہوئی ہیں۔

واضح رہے کہ عام خیال کے برعکس، شارک مچھلیاں بھی مختلف جساستوں کی ہوتی ہیں جن میں ۳۰ فٹ طویل ''وہیل شارک'' سے لے کر صرف چند انچ جتنی ''ڈوارف لینٹرن شارک'' تک شامل ہیں۔ نئی شناخت کی گئی پاکٹ شارک کی جسامت، ڈوارف لینٹرن شارک سے بھی کم ہے لیکن صرف ایک نمونے کی بنیاد پر اس کے سب سے چھوٹی شارک ہونے کا حتمی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔

مشینی انسان: روبوٹ

ظفر سلطان

قدرت کی مینا کاری کا مطالعہ کرنا اور پھر اس میں موجود کسی چیز کی نقل اتارنا انسانی فطرت میں شامل ہے۔ پرندوں کی پرواز سے متاثر ہوکر انسان نے ہوائی جہاز کی ایجاد کی کرلی۔ انسان نے آنکھوں کا مطالعہ کیا تو فوٹو کیمرہ بنالیا اور اور پرندوں کی چونچ اور اس کی گرفت کا راز جانا تو طبی سائنس میں بہت سارے جراحی کے اوزار بنا ڈالے۔ اسی طرح انسان کے اندر اپنے جیسا انسان بنالینے کی خواہش بھی ہمیشہ سے رہی ہے۔ وہ مٹی کا پتلا اور پتھروں کا مجسمہ بناتا رہا اور کاغذوں پر شکل وصورت اتارتا رہا، لیکن اپنی محدود عقل وقوت کی بنا پر ایک سوچنے سمجھنے والا انسان اب تک تو نہیں بنا سکا ہے، لیکن اس سائنسی دور میں انسان نے جو کچھ بنایا ہے اس کا نام ''روبوٹ'' ہے۔

روبوٹ (Robot) ایک ایسی مشین ہے، جو انسان کی طرح بہت سارے کام کرسکتی ہے، لیکن یہ کوئی ضروری نہیں کہ اس مشین کی شکل بھی انسان کی طرح ہی ہو۔ اسکے ہاتھ پاؤں ہوسکتے ہیں اور بھی کئی تو دو ہاتھ کی جگہ تین یا زیادہ ہاتھ بھی ہوسکتے ہیں، جس کا انحصار اس بات پر ہے کہ یہ روبوٹ کس کام کے لئے بنایا گیا ہے۔

''روبوٹ'' لفظ کا استعمال سب سے پہلے 1920ء میں چیکو سلاواکیہ کے مشہور ڈرامہ نگار کارل کا پیک (Kare lacapek) نے اپنے ایک ڈرامہ ''روسس یونیورسل روبوٹس'' میں کیا تھا۔ یہ لفظ چیک زبان کے ''روبوٹا'' سے لیا گیا ہے، جس کا مطلب ہوتا ہے ''بندھوا مزدور'' بہت حد تک روبوٹ ایک بندھوا مزدور ہی ہے۔ وہ ہماری خواہش کے مطابق ایک بندھوا مزدور کی طرح بغیر کسی ہچک اور رکاوٹ کے لگاتار کام کرتا رہتا ہے۔ انسان کی طرح نہ تو وہ ہڑتال پر جاتا ہے اور نہ ہی نعرے بازی میں حصہ لیتا ہے۔ بس حکم کی دیر ہے اشارہ ملتے ہی یہ اپنے کام انجام دیتا ہے۔

آج کل الگ الگ کام کے لئے طرح طرح کے روبوٹ بننے لگے ہیں۔ کارخانوں میں کام کے لئے صنعتی روبوٹ وجود میں آچکے ہیں۔ یہ کئی ایسے کام کرسکتے ہیں جنہیں طاقت ور سے طاقت ور آدمی بھی اپنی انسانی حدود کی بناپر نہیں کرسکتے۔ مثلاً روبوٹ آسانی سے لوہے کی تختی ہوئی چھڑ کو اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکتے ہیں، جبکہ انسان کے لئے ایسا کرنا ناممکن ہے۔ اسی طرح عام طور پر ایک آدمی چھ سات گھنٹے سے زیادہ کام نہیں کرسکتا ہے، لیکن روبوٹ بغیر تھکنے کے کافی چستی اور تیزی کے ساتھ زیادہ دیر تک کام کرسکتا ہے۔ معاشی نقطہ نظر سے بھی یہ دوسری مشینوں کے مقابلے میں کافی فائدہ مند ہے۔

روبوٹ کا استعمال مشینوں میں پرزے لگانے اور اس میں سے پرزوں کو باہر نکالنے، پینٹ کرنے، موٹر گاڑیوں کے ڈھانچوں کو ویلڈ کرنے یعنی جوڑنے، سامان چڑھانے اور اتارنے، ٹریکٹر کے پرزوں کو تپانے اور اسی طرح کے کئی دوسرے کاموں میں کیا جاتا ہے۔ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ نہایت ہی گرم اور زہریلے ماحول میں جہاں کہ انسان کا کام کرنا ناممکن ہے، وہاں ان روبوٹ سے بخوبی کام لیا جاسکتا ہے۔

صنعتی روبوٹ کی طرح کے ہوتے ہیں۔ کچھ روبوٹ ایسے ہیں جنہیں آسانی سے اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھا جاسکتا ہے۔ ان سے چھوٹے چھوٹے کام لئے جاتے ہیں، جیسے کہ مشین کے پرزے کو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھنا۔ ان میں بائیڈ رولک موٹر لگے ہوتے ہیں۔ کچھ روبوٹ ایسے ہوتے ہیں جن کا وزن بہت زیادہ تو نہیں ہوتا، لیکن انہیں برقی موٹر لگے ہوتے ہیں۔ ان کی بایں پانچ یا چھ طرح کی حرکت کرسکتی ہیں۔ ان میں سے تین ہاتھ کے لئے ہوتی ہیں اور تین بانہوں کے لئے ہوتی ہیں۔ عام طور پر ان روبوٹ سے مشینوں کے چھوٹے پرزوں کو جوڑنے کا کام لیا جاتا ہے۔ بعض روبوٹ ایسے ہیں جن سے کارخانوں میں بھاری کام لیا جاتا ہے۔ یہ روبوٹ سو سے دو سو کیلوگرام تک کے وزن کو اٹھا کر دو میٹر کی دوری تک لے جاسکتے ہیں۔ ان کی طاقت ایک انسان کی جسمانی طاقت سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔



بھاری وزن کو چڑھانے اور اتارنے، ہوائی جہاز کے پنکھوں میں چھید کرنے، ٹرک اور موٹروں کے ڈھانچوں کی جوڑائی کرنے میں ان روبوٹ کا استعمال کیا جاتا ہے، ان کے علاوہ کچھ اور خاص قسم کے صنعتی روبوٹ بھی ہوتے ہیں، جن سے کچھ مخصوص کام لئے جاتے ہیں، جیسے پینٹ کرنے کا کام۔ امریکہ کے ایسس کشن (خلائی جہاز) پر رنگ چڑھانے کے لئے انہیں روبوٹ سے مدد لی گئی تھی۔

امریکہ، روس برطانیہ، فرانس، جاپان اور کناڈا وغیرہ ایسے ممالک ہیں جنہوں نے صنعتی روبوٹ کے علاوہ ایسے روبوٹ بنالئے ہیں، جو سائنسی تحقیق سے منسلک بہت سارے کام انجام دے سکتے ہیں۔ کچھ ایسے روبوٹ بھی ہیں۔ جو فاقی اور تجارتی کاموں میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔ 1985ء میں جب ''لنکشر'' طیارہ حادثے کا شکار ہوا تھا تو اس کے بلیک باکس کو سمندر کی اتھاہ گہرائیوں سے نکالنے کے لئے اسکریب (Scrab) نام کے روبوٹ کا سہارا لیا گیا تھا۔ ایسے روبوٹ بھی وجود میں آچکے ہیں جو دیدبانی شعاعوں سے پر ماحول میں بھی آسانی سے کام کرسکتے ہیں۔ صرف اتنا ہی نہیں اب تو کپڑے دھونے، بستر بچھانے، میز بچھانے جیسے کاموں کے لئے بھی روبوٹ بنالئے گئے ہیں۔ کچھ ایسے ممالک ہیں۔ جنہوں نے ہوائی جہاز اور پنڈولی (آبروز) چلانے والے روبوٹ بھی بنالئے ہیں۔

خلائی تحقیق کیلئے ایسے روبوٹ بھی ہیں، جو لاکھوں میل دور سیاروں سے زمین پر سائنسدانوں کو معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس کی ایک زندہ مثال Pathfinder ہے، جو ایک روبوٹ ہی ہے اور نہایت خوبی سے مریخ کی زمین پر گھوم گھوم کر تصاویر بھیجتا، وہاں کی مٹی کا تجزیہ کرتا اور بہت ساری رپورٹ ہمارے سائنسدانوں تک پہنچاتا ہے۔

روبوٹ کا بنانا ایک نہایت ہی پیچیدہ کام ہے۔ اس میں انکی یادداشت کو قائم رکھنے کے لئے اور فیصلے کی قوت کیلئے بہت سے کلل پرزے لگانے ہوتے ہیں۔ روبوٹ میں لگی پیچیدہ برقی سرکٹ ہوتے ہیں۔ جو مختلف کاموں کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کے لئے ایک مخصوص زبان تیار کی جاتی ہے، جس کے ذریعہ انہیں کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ کسی بھی روبوٹ کو بنانے کیلئے یہ طے کرنا ضروری ہوتا ہے کہ اس سے کس کس طرح کا کام لینا ہے۔ کام طے کرنے کے بعد اس کی مشینی حد بندی کی جاتی ہے، پھر ان میں جوڑ (Joint) پکڑ (Holding Capacity) موٹروں کی تعداد اور مختلف قسم کی حرکات کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس کیلئے مخصوص کمپیوٹروں کا انتخاب بھی کیا جاتا ہے۔

کسی چیز کو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھنے مشین تو بنائی ہیں، لیکن روبوٹ میں جب تک کنٹرول سسٹم نہ ہو اس وقت تک وہ روبوٹ نہیں کہلا سکتا۔ روبوٹ میں انکی باہوں کو اس کی پکڑ کو اور انکی رفتار کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک مخصوص نظام ہوتا ہے۔ جو کمپیوٹر سے منسلک ہوتا ہے، چ تو یہ ہے کہ کسی روبوٹ کا دماغ ایک مائیکرو کمپیوٹر ہی ہوتا ہے، جس میں وہ سب کچھ محفوظ ہوتا ہے، جو ایک روبوٹ کو کرنا ہے۔

امریکہ میں Macsyma یعنی Mathematical Analyser Calculayor and Symbo Lic Manipulator نامی ایک روبوٹ بنایا گیا جو علم ریاضی کے نہایت پیچیدہ سوالات کو بخوبی حل کرتا ہے۔ ان ساری خوبیوں اور صلاحیتوں کے باوجود روبوٹ ایک روبوٹ ہی ہے یعنی بندھوا مزدور۔ انسان کا غلام چاہے کتنا ہی ذہین اور طاقت ور روبوٹ کیوں نہ بنالیا جائے وہ انسانی ذہن کا غلام ہی رہے گا۔ انسانی دماغ ایک ایسی مشین ہے، جس سے آگے بڑھ کر خود انسان کوئی مشین نہیں بنا سکتا۔

☆☆☆

پانی

اسلام اختر

جیون کا اک حصہ پانی
قدرت کا ہے تحفہ پانی
راحت کی سانسیں لیتے ہیں
پی کر تازہ میٹھا پانی
گرمی سے جب دل گھبرائے
فوراً پی لو ٹھنڈا پانی
کھیتوں میں ہریالی آئے
مل جائے جو تھوڑا پانی
ہر دم آگے بڑھنا سیکھو
کہتا ہے یہ بہتا پانی
بجلی بھی پیدا کرتا ہے
یہ جو ہے دریا کا پانی
جنت ہی آنکھوں میں رکھنا
جب پیاسے کو دینا پانی
اس کو مت آلودہ کرنا
رکھنا صاف ہمیشہ پانی
باتیں کچھ تو ہوں گی اختر
خشکی سے ہے زیادہ پانی

(کرین Crane) کا موجد

دنیا کا سب سے پہلا انجینئر، جس کا نام ارشمیدس تھا۔ سب سے پہلے اس نے ایک مختصر سا آلہ بنایا، جس سے پانی کو نچلی سطح سے اوپر لایا جاسکتا تھا۔ یہ ایک کھوکھلی پیچ ارنمائی تھی۔ جس کے نچلے سرے کو پانی میں ڈبو کر اگر زور سے گھمایا جائے تو دریا تا لاب وغیرہ کا پانی بالائی سطح پر واقع کھیتوں وغیرہ کو دیا جاسکتا تھا۔ اس نے ایک مشین تیار کی، جس سے دریا اور کنوؤں کا پانی دور کے کھیتوں تک بآسانی پہنچایا جاسکتا تھا۔ اس سے مصر کے کسانوں نے بہت فائدہ اٹھایا۔ وہ لیور (Lever) اور چرخیوں (Pullies) کے استعمال کو جانتا تھا۔ لیور وہ ہے کہ



بڑے ڈنڈے کے اگلے سرے کو کسی بھاری شے کے نیچے رکھ کر اور نزدیکی کسی جگہ پر ٹیک کر، اور دوسرے سرے کو دبا کر بھاری سے بھاری شے کو بھی باآسانی اٹھایا جاسکتا ہے، ارشمیدس نے وزن اٹھانے کے جو اصول بیان کئے آج کرینوں کی تیاری ان ہی اصولوں کو پیش نظر رکھ کی جاتی ہے۔ اپنے دور میں جب ارشمیدس کے ملک پر رومیوں نے سمندر کی جانب سے بحری جہازوں کے ذریعے حملہ کردیا تو اس وقت اس کی ایجاد کردہ مشینوں نے رومی حملہ آوروں کے جہازوں کو بہت نقصان پہنچایا۔ انکی نگرانی میں سارا کوس کی فوج کے سپاہی الٹی کرینوں کو بروئے کار لاکر لیے رسوں اور لوہے کی مدد سے رومی جہازوں کو اوپر اٹھا لیتے اور پھر بلندی سے انہیں ساحل سمندر پر گرکر تباہ کردالتے۔

☆☆☆

ستارے کیوں ٹمٹماتے ہیں؟

سلطان احمد ساحل

رات کے اندھیرے میں ٹمٹماتے ستاروں کی طرف سبھوں کا دھیان خود بخود چلا جاتا ہے۔ جھلملاتے ستارے رات کے اندھیرے میں بھٹکے اور راستہ بھولے مسافروں کو ہمیشہ سے راہ دکھاتے رہے ہیں۔ دادی ماں بچوں کو گا کر سنایا کرتی تھیں:

ٹم ٹم کرتے تارے
کہتے ہیں یہ سارے
آجا پیارے سو جا
تجھے نیند پیارے پیارے

مگر کیا کبھی تم نے سوچا ہے کہ آخر رات میں یہ ستارے کیوں ٹمٹماتے ہیں اور ان کی روشنی کیوں جھلملاتی رہتی ہے؟

یہ تو تم جانتے ہی ہو کہ ستارے ہم لوگوں سے لاکھوں کروڑوں کیلو میٹر کے فاصلے پر ہیں۔ ستارے اور ہماری زمین کی سطح کے درمیان فضا کا ایک لحاف پھیلا ہوا ہے۔ سورج کی گرمی، بادلوں کے ذرات، کارخانوں میں جلائے گئے کیس یا دوسرے قدرتی اور مصنوعی طریقوں سے اثر انداز ہونے کی وجہ کرۂ زمین کی سطح کی حرارت تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ اسی حرارتی تبدیلی کی وجہ کر فضا کبھی گرم اور کبھی ٹھنڈی ہوتی رہتی ہے۔ اسی حرارتی تبدیلی کی وجہ کر فضا بھی گرم اور ٹھنڈی ہوتی رہتی ہے۔ اس سے فضا یا ماحول کی حرارتوں کی سطح کئی خصوص میں تقسیم ہوجاتی ہے۔ ہر ایک سطح کی الگ الگ حرارت (Temprature) ہونے کی وجہ کر اس کی سٹرکچر بھی الگ الگ ہوتی ہے۔

روشنی کی شعاع خط مستقیم (بعض بالکل سیدھی) میں چلتی ہے۔ اس کیلئے کسی خاص ثبوت کی ضرورت نہیں ہے۔ زندگی کے عام مشاہدات اس کو ثابت کرتے ہیں۔ روشنی جس چیز سے گزرتی ہے اس کو سائنسی زبان میں ''واسطہ'' کہتے ہیں۔ اس کی مثال ہوا، پانی اور تیل وغیرہ ہیں جو روشنی کا واسطہ ہوسکتے ہیں۔ روشنی کی شعاعوں میں خاص بات یہ ہے کہ جب تک یہ ایک ہی ''واسطے'' میں رہتی ہے خط مستقیم میں چلتی ہے، لیکن اس کے برخلاف جب بھی روشنی ایک ''واسطے'' سے نکل کر دوسرے ''واسطے'' سے ٹکراتی یا داخل ہوتی ہے اور یہ دوسرا ''واسطہ'' پہلے سے ہلکا یا بھاری رہتا ہے تو شعاع مڑ جاتی ہے۔ مثال کے طور پر سورج کی روشنی کو لو، جب تک وہ ہمیں رہتی ہے۔ سیدھی چلتی ہے لیکن جب ہوا سے گزر کر پانی میں داخل ہوتی ہے تو مڑ جاتی ہے کیونکہ پانی ہوا سے زیادہ بھاری (کثیف) ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ہم پانی میں کوئی لکڑی کا ٹکڑا ڈال دیں تو وہ تیرا ہوا معلوم ہوتا ہے کیونکہ لکڑی کا جو حصہ پانی کے اوپر ہے، اس سے شعاع نکل کر سیدھی ہماری آنکھوں تک پہنچتی ہے۔ لیکن جو حصہ پانی کے اندر ہے اس سے شعاع نکل کر پہلے تو کچھ فاصلے تک پانی میں چلتی ہے پھر پانی سے باہر نکلتی ہے اور ہوا سے گزر کر ہماری آنکھوں میں داخل ہوتی ہے۔ اس طرح یہ شعاع اوپر کی شعاعوں کے مقابلے میں اپنی جگہ سے ہٹ جاتی ہے اور دیکھنے پر ایسا لگتا ہے کہ پانی کے اندر کی لکڑی سے ذرا سی ہٹی ہوئی ہے۔ اس اصول کو انعطاف (Refraction) کہتے ہیں۔

موسم گرما میں تم نے دیکھا ہوگا کہ جہاں پر زمین کا کوئی حصہ تپ جاتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہاں سے بخارات نکل رہے ہیں۔ نکلتی ہوئی اوپر کی فضا تھرتھراتی ہے اور پھیلتی سکڑتی معلوم ہوتی ہے۔ اسکا سبب یہ ہے کہ زمین کی حالت سے اس کے اوپر کی ہوا گرم ہوکر پھیلتی ہے اور ہلکی ہوکر اوپر اٹھ جاتی ہے۔ اس کی جگہ لینے کے لئے ٹھنڈی یا بھاری ہوا آجاتی ہے۔ یہ عمل مسلسل ہوتا رہتا ہے، اس کے نتیجے میں ہم تک جو روشنی پہنچتی ہے اسے مختلف انداز سے مڑنا پڑتا ہے اور ہمیں دیکھنے میں وہ جگہ مڑی یا پھٹتی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہی حالتیں فضاؤں میں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ فضا میں موجود گیسوں کی کثافت گرمی، سردی اور ہوا کے اثرات سے ہر لمحے تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ جس کا اثر ستاروں کی روشنی پر لگاتار پڑتا رہتا ہے اور اس وقت خاص طور پر چھوٹے چھوٹے ستارے جھلملاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

☆☆☆



فاضلہ رفیع بنت ڈاکٹر محمد رفیع احمد، ساکن پنوار باگان، کوکاتا نے پورے دس سال گیارہ مہینے کی عمر میں حافظ محمد سلطان خان کی زیر نگرانی تاخرہ قرآن پاک مکمل کرنے کا شرف حاصل کیا۔ دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے وہ سینٹی گوڈن جبلی انگلش پبلک اسکول کی پانچویں جماعت کی طالبہ ہے۔

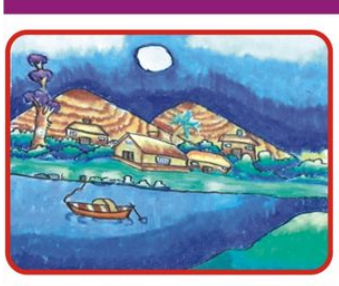
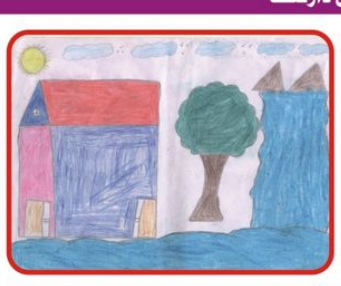
رستہ تیرا دیکھ رہا ہوں

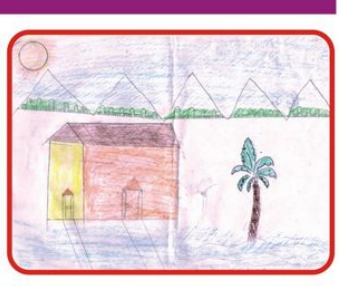
اصغر شمیم



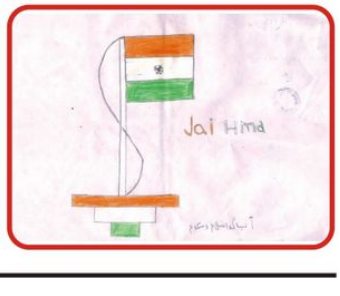
تھامے تیری انگلی بابا
میلوں میل چلا کرتا تھا
چھوڑ کے تنہا
چلے گئے ہو
خوف سے تھر تھر
کانپ رہا ہوں
رستہ تیرا دیکھ رہا ہوں
جب سے پنچھڑا
ہوں میں تجھ سے
بس یہی لگتا ہے جیسے
سب رستوں کو بھول گیا ہوں
تیری انگلی ڈھونڈ رہا ہوں

بچوں کی ڈرائنگ





اینٹی بایوٹکس کی ایک قسم سماعت میں کمی کی وجہ بن سکتی ہے

واشنگٹن

بعض اینٹی بایوٹکس دوائیں انسانوں میں سننے کی سماعت کو بہت نقصان پہنچا سکتی ہیں جس کی وجہ بھی سامنے آ گئی ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ اس کی وجہ اندرونی سوزش ہے جو اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ہمارا جسم کسی انفیکشن کی صورت میں اپنا ردِعمل کرتا ہے۔ اس سے کان کے اندر سماعت کو ممکن بنانے والے حساس خلیات میں آئن چینلز متاثر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ خلیات اینٹی بایوٹکس سے شدید متاثر ہوتے ہیں اور یوں دھیرے دھیرے متاثر ہوتے رہتے ہیں۔

سائنسدانوں کے مطابق امائنوگلائکوسائیڈ اینٹی بایوٹکس انسانی سماعت کو متاثر کر سکتی ہیں۔ اس قسم کی اینٹی بایوٹکس میں جینٹامائسن سرِفہرست ہے جو بہت سے انفیکشن میں دھڑا دھڑ استعمال ہوتی ہیں۔ یہ اوقات انہیں ڈھیٹ جراثیم اور بیکٹیریا کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نومولود بچوں کو بھی یہ اینٹی بایوٹکس دی جاتی ہیں۔

سائنسداں اب یہ بھی بتا رہے ہیں کہ نرسری میں رکھے چھوٹے بچوں کو جب جینٹامائسن دی جاتی ہے تو اس سے ان کی سماعت متاثر ہونے یا بہرے ہونے کا خطرہ چھ گنا بڑھ جاتا ہے۔ اس کی تصدیق کے لیے کرائلن یونیورسٹی آف نیو ارسلا کے ماہر ڈاکٹر پیٹر اسمیکر نے چوہوں پر اس کے تجربات کیے ہیں۔



انہوں نے جب چوہوں کو جینٹامائسن اینٹی بایوٹکس دی تو ان کے سماعتی خلیات میں آئن چینلز کے اندر تک دوا پہنچی جہاں اس کی ضرورت نہ تھی۔ یہاں تک کہ اندرونی کان کے ایک اہم گوشے کوکلیا تک اس کے زہریلے اثرات دیکھے گئے اور پورا نظام شدید متاثر ہوا۔

پھر معلوم ہوا کہ ایک خاص پروٹین ٹی آر پی وان آئن چینلوں میں جینٹامائسن کو شامل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اب جو چوہے ٹی آر پی وان کے بغیر پروان چڑھائے گئے تھے ان میں کسی بھی قسم کا بہرہ پن نہیں دیکھا گیا۔ جب کہ دیگر چوہوں کی سماعت شدید متاثر ہوئی۔

اس بنا پر ڈاکٹر پیٹر اور ان کے ساتھی کہتے ہیں کہ امائنوگلائکوسائیڈ سے متعلق رکھنے والی اینٹی بایوٹکس اور بالخصوص جینٹامائسن سے دور رہا جائے تو ہی بہتر ہے۔

بصورت دیگر جینٹامائسن کی بڑی مقدار مجبوری کے تحت کھانے والوں میں وقفے وقفے سے ساختی ٹیسٹ ضرور کرائے جائیں تاکہ کسی ممکنہ نقصان کو بروقت دیکھا جا سکے۔

کیا آپ بھی حد سے زیادہ سونے کے عادی ہیں؟



ویسے تو کہا جاتا ہے کہ آٹھ گھنٹوں کی نیند لے لینا انسان کو بالکل تازہ کر دیتا ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ آٹھ سے زیادہ گھنٹوں کی نیند فالج کے دورے کا خطرہ خطرناک حد تک بڑھا دیتا ہے؟..... یہ ہوش ربا انکشاف امریکا میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔

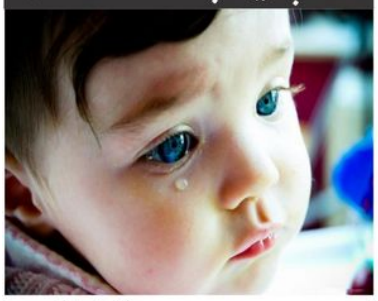
امریکی یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق جہاں کم نیند لینا بھی خطرناک ہی مانا جاتا ہے وہیں اس کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ سونے کو بھی عادت بنا لینا جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ ۸ گھنٹے سے زائد نیند لینے کے عادی ہوتے ہیں ان میں فالج کا خطرہ اوسط دورانیے کے نیند لینے والے افراد کے مقابلے میں دوگنا زیادہ ہوتا ہے۔

تحقیق کے مطابق اسی طرح جو لوگ رات بھر میں چھ گھنٹے سے کم سونے کو عادت بنا لیتے ہیں ان میں اس جان لیوا مرض کے دورے کا خطرہ چار گنا زیادہ ہوتا ہے کیونکہ ان کے دماغ کے مختلف حصوں کی خون کی سپلائی متاثر ہوتی ہے۔

یہ تحقیق سات ہزار افراد پر کی گئی جس میں بتایا گیا کہ رات کی اچھی اور مناسب دورانیے کی نیند بہت اہمیت رکھتی ہے مگر بہت زیادہ اور تیز بک بسٹر پر ہنابلڈ پریشر کو بڑھا کر فالج کے خطرہ ۴۶ فیصد تک اضافہ کر دیتا ہے۔

تحقیقین کا کہنا ہے کہ اس کی وجوہات ابھی واضح نہیں ہو سکی اور اس حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت ہے کہ آخر کیوں بہت زیادہ نیند جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔

رونا آپ کیلئے اچھا اور فائدہ مند کیوں؟



کینبرا

رونا انسان میں شدت غم کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے مگر اب سائنسدانوں نے رونے کا ایک حیران کن فائدہ بتا دیا ہے۔

ویب سائٹ psypost.org کے مطابق آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کنزلینڈ کے سائنسدانوں نے اپنی نئی تحقیق میں بتایا ہے کہ رونے کا عمل ذہنی دباؤ اور پریشانی کی صورتحال میں آدمی کی سانس کو منظم کرتا ہے۔ اس تحقیق میں سائنسدانوں نے ۱۹۷ خواتین پر تجربات کیے۔ ان خواتین کو ایک ایسی افسردہ کر دینے والی ویڈیو دکھائی گئی جسے دیکھ کر ان میں سے کئی خواتین رونے لگیں۔

سائنسدان اس دوران ان کے دماغ میں ہونے والی تبدیلیوں کی نگرانی کرتے رہے اور بعد ازاں ان کے اس صدمے سے نکلنے کے متعلق بھی ٹیسٹ کیے گئے۔ ان کے نتائج میں معلوم ہوا کہ رونے سے انسان کو غم پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے مگر ہماری تحقیق میں اس کے برعکس انکشاف ہوا ہے۔ رونے سے ذہنی پریشانی سے وابستہ ہارمونز میں کوئی تبدیلی نہیں آتی تاہم اس سے ہماری سانس منظم اور سست رفتار ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دل کی دھڑکن میں کم ہو جاتی ہے، جس سے ہمارے جسم کو صدمے کی صورتحال میں احتکام ملتا ہے۔"

قابو پانے میں کوئی مدد نہیں ملتی بلکہ اس کا الٹا اثر ہوتا ہے۔

تحقیق میں شامل جو خواتین اس ویڈیو کو دیکھ کر رو دی تھیں وہ زیادہ دیرتک اس صدمے سے دوچار رہیں۔ تاہم ان خواتین میں ایک چیز دیکھی گئی کہ رونے سے اس دکھ کی صورتحال میں ان کی سانس زیادہ منظم اور بہتر ہو گئی تھی۔

تحقیقاتی ٹیم کی سربراہ ایلیہ شرمین کا کہنا تھا کہ "اب تک ہم یہ سنتے آئے ہیں کہ رونے سے انسان کو غم اور صدمے پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے مگر ہماری تحقیق میں اس کے برعکس انکشاف ہوا ہے۔ رونے سے ذہنی پریشانی سے وابستہ ہارمونز میں کوئی تبدیلی نہیں آتی تاہم اس سے ہماری سانس منظم اور سست رفتار ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دل کی دھڑکن میں کم ہو جاتی ہے، جس سے ہمارے جسم کو صدمے کی صورتحال میں احتکام ملتا ہے۔"

قبل از وقت پیدا ہونے والوں کو کس چیز کا خطرہ ہے؟



نیویارک

بچوں کی قبل از وقت پیدائش ہونے سے ان کے بعض طبی عارضوں کا شکار ہونے کے امکانات تو ہوتے ہی ہیں، اب سائنسدانوں نے ایسے بچوں کے لیے ایک اور ایسی بری خبر سنا دی ہے کہ کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھی۔ میل آن لائن کے مطابق یونیورسٹی آف وارک کے سائنسدانوں نے نئی تحقیق میں بتایا ہے کہ جن بچوں کی پیدائش قبل از وقت ہوئی ہے انہیں محبت تلاش کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دوسروں کی نسبت ان کے زندگی بھر کنارے رہنے کے امکانات ۲۸ فیصد زیادہ ہوتے ہیں۔

نوجوانوں میں موٹاپے کی بڑی وجہ سامنے آ گئی



ناشتہ دن کی سب سے اہم غذا ہوتی ہے مگر اب سائنسدانوں نے دنیا کو خبردار کیا ہے کہ صبح کے وقت خالی پیٹ رہنا نوجوانوں کو موٹاپے اور توند کا شکار کر دیتا ہے۔ یہ بات برازیل میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی ہے۔

ساؤ پاؤلو یونیورسٹی کی تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ جو نوجوان ناشتہ کرنے کے عادی نہیں ہوتے، ان میں توند اور موٹاپے کا خطرہ دیگر کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق دن کی پہلی غذا سے دوری نوجوانوں میں ایسی نقصان دہ عادات کا باعث بن سکتی ہے جو موٹاپے کا باعث بنتی ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ ناشتے میں صحت کے لیے فائدہ مند غذا چھوڑنے والے افراد بھوک لگنے پر نقصان دہ غذائیں جیسے میٹھے مشروبات یا کچھ میٹھا کھانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ نوجوانی میں موٹاپا اور توند ذیابیطس ٹائپ ٹو اور امراض قلب جیسے کئی مسائل کا خطرہ بڑھاتے ہیں۔

اس تحقیق کے دوران برازیل اور یورپ میں ہونے والے ۱۰ سروے کے نتائج کو دیکھا گیا، جن میں غذائی عادات اور جسمانی وزن کے مختلف عناصر کا جائزہ لیا گیا تھا۔ مجموعی طور پر ۱۰ ہزار کے قریب نوجوانوں کے ڈیٹا سے معلوم ہوا کہ ناشتہ چھوڑنا برا اور است توند لٹکنے کا باعث بنتا ہے۔

محققین کا کہنا تھا کہ جو لڑکے ناشتہ نہیں کرتے، ان کی کمر کا پھیلاؤ ناشتہ کرنے والوں کے مقابلے میں اوسطاً ۱۳ ملی میٹر اور ۲۱ ملی میٹر زیادہ ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے لڑکے مناسب غذا بھی کیوں نہ لیتے ہوں، مگر ان کا جسمانی وزن دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے جبکہ ناشتہ نہ کرنے والی لڑکیوں کی کمر کا پھیلاؤ اوسطاً ۹ ملی میٹر زیادہ ہو سکتا ہے۔

محققین کے مطابق ناشتہ نہ کرنا غیر متوازن غذا اور دیگر غیر صحت بخش رویوں کی جانب لے جا سکتا ہے جو نوجوانوں میں جسمانی وزن میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ اس کے مقابلے میں ناشتہ کرنے والے افراد میں صحت مند جسمانی وزن ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے کیونکہ وہ دن بھر میں کم کیلوریز کھانے کا حصہ بناتے ہیں، خصوصاً نقصان دہ غذاؤں سے بچنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے جرنل سائنٹیفک رپورٹس میں شائع ہوئے۔

کانٹیکٹ لینس لگا کر نہانے والے شخص کی آنکھ ضائع



لندن

برطانیہ میں کانٹیکٹ لینس اتارے بغیر نہانے والا شخص اپنی دائیں آنکھ کی بینائی سے محروم ہو گیا۔ برطانوی اخبار سٹروپ شائر سٹار میں شائع ہونے والے ایک کالم 'اپنی بینائی کی لڑائی' میں متاثرہ مریض نے اپنی زندگی کے سب سے ہولناک حادثے کے متعلق لکھا تاکہ دیگر افراد اس تجربے سے باز رہیں اور احتیاطی تدابیر لازمی اختیار کریں۔

۲۹ سالہ یک ہملریز جو مذکورہ اخبار میں ملازم بھی ہیں، اس نے لکھا کہ ایک برس قبل جشنِ کی اذیت سے نجات حاصل کرنے کے لیے کانٹیکٹ لینس کا استعمال شروع کیا اور شاید یہ میری زندگی کا سب سے برا فیصلہ تھا۔ ایک دن صبح اٹھنے کے بعد ورزش کے لیے جم گیا اور کسرت کرنے کے بعد قدرے جلد ہی گھر لوٹا تاکہ غسل کر کے دفتر جانے کی تیاری کر سکوں اور بغیر لینس اتارے نہانے چلا گیا۔ غسل کے بعد آنکھ میں معمولی تکلیف ہوئی لیکن اسے نظر انداز کرتے ہوئے دفتر پہنچا اور معمول کے کام جاری رکھے لیکن آہستہ آہستہ آنکھ اوجھل ہونے لگی اور مجھے دیکھنے میں دقت محسوس ہونے لگی۔

معالجین نے اس تکلیف کو آنکھ میں الرجی سمجھا تاہم جب مکمل طبی ٹیسٹ ہوئے تو انکشاف ہوا کہ نوجوان نہانے کے دوران لینس میں پانی بھر جانے کے باعث keratitis Acanthamoeba کے مرض کا شکار ہو گئے اور بینائی سے محروم ہو گئے۔

نوجوان نے مزید لکھا کہ لینس کے استعمال سے معالج سمیت کسی نے بھی طریقہ کار سے آگاہ نہیں کیا اور نہ ہی مسلسل کے وقت لینس اتارنے کا مشورہ دیا تھا۔ معالجین کو علاج کے دوران تمام تر طبی معلومات مریضوں کو فراہم کرنی چاہیئے۔

واضح رہے کہ ۲۰۰۹ میں ہونے والی ایک تحقیق میں بھی دعویٰ کیا گیا تھا کہ معلومات کی کمی کے باعث لینس کے استعمال میں غلطی سے متعلق امریکا میں ۲۰ لاکھ افراد اپنی آنکھ کو نقصان پہنچا بیٹھتے ہیں۔

ذہنی تناؤ سے نجات



آج کل تقریباً ہر گھر میں کوئی ایک شخص تو ایسا ضرور موجود ہے جو ذہنی تناؤ کا شکار ہے، تاہم اب اس سے نجات حاصل کرنے کا ایک نہایت آسان طریقہ بھی سامنے آ گیا ہے۔ اگر آپ چیونگم چبانے کے شوقین ہیں تو اچھی خبر یہ ہے کہ یہ عادت ذہنی تناؤ میں کمی لانے کا باعث بنتی ہے۔ یہ بات ہمیں امریکا میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق سے معلوم ہوئی ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ لوگوں کو چند منٹ چیونگم چبانے سے ذہنی تناؤ میں کمی لانے کی صلاحیت میں آئی ہے۔ تحقیق کے دوران ۱۹ مرد و خواتین رضاکاروں پر تجربات کرتے ہوئے ان کے ذہنی تناؤ کا جائزہ چیونگم چبانے سے قبل اور بعد میں لعاب دہن کے ذریعے کیا گیا۔ تجربے سے معلوم ہوا کہ صرف تین منٹ تک چیونگم کو بھرپور طریقے سے چبانا ایسے ہارمونز کی شرح کم کرتا ہے جو تناؤ کا باعث بنتے ہیں۔ تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ چیونگم کو دس منٹ تک چبانے سے ایک جز catecholamines کی تعداد بڑھتی ہے۔

واضح رہے کہ یہ جز اس وقت جسم سے خارج ہوتا ہے جب کوئی فرد ذہنی تشویش یا تناؤ کا شکار ہوتا ہے اور یہ اس میں کمی لانے کا کام کرتا ہے۔

محققین کا کہنا ہے کہ تحقیق کے نتائج دلچسپ رہے اور یہ معلوم ہوا کہ اسے چبانا تناؤ میں کمی لاتا ہے اور یہ ایسا فوری طور پر ہوتا ہے۔ محققین اس حوالے سے مکمل یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ چبانا تناؤ کی سطح کیسے اثر انداز ہوتا ہے مگر ان کے خیال میں چبانے سے جبڑے حرکت میں آنے کا عمل دماغ کے لیے خون کا بہاؤ بڑھاتا ہے اور اس کے کچھ حصے مختلف انداز سے کام کرنے لگتے ہیں۔

اسی طرح ان کا ایک خیال یہ بھی ہے کہ چیونگم سے دل کی دھڑکن کی رفتار بڑھتی ہے جس سے دماغ کو زیادہ آکسیجن پہنچتی ہے۔ یہ تحقیقی طبی جریدے جرنل آف پروسجو ڈونگ ریسرچ میں شائع ہوئی۔

خون میں شکر کی بلند مقدار رگوں اور شریانوں کو متاثر کرتی ہے



سان فرانسسکو

ذیابیطس سے خون کی نالیاں اور رگیں شدید متاثر ہوتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ امراضِ قلب، فالج اور نظر کی کمزوری کی وجہ بھی بنتی ہے۔

یونیورسٹی آف کیلیفورنیا ڈیوس کے ماہرین نے اب خلوی سطح پر ذیابیطس اور رگوں کی خرابی پر تفصیلی تحقیق کی ہے۔ توقع ہے کہ اس تحقیق سے نہ صرف ذیابیطس کے علاج میں نئے طریقے دریافت ہوں گے بلکہ خون میں گلوکوز کی سطح کم رکھنے میں بھی مدد ملے گی۔ خلوی سطح پر ذیابیطس کے اثرات سے ہم ان دونوں کے درمیان تعلقات کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں گے۔

یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے پروفیسر میتھیو ناہ پیڈو اور ان کے ساتھیوں نے ثابت کیا ہے کہ خون میں شکر میں اضافے سے ایک خاص طرح کا خامرہ (اینزائم) بڑھ جاتا ہے جسے 'پروٹین کائنیز اے' (پی کے اے) کہا گیا ہے۔ اس سے خون کی رگوں میں کیلشیم چینل کی سرگرمی بڑھ جاتی ہے اور خون کی نالیاں سکڑنے لگتی ہیں۔

ماہرین نے چوہوں کو شوگر کا مریض بنایا اور ان کی خون کی رگوں کو بغور مطالعہ کیا۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ قلبی شریانوں اور دماغی رگوں پر اس کے اثرات کا بطور خاص مطالعہ کیا جائے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ایک جانب تو خون میں گلوکوز بڑھنے سے پی کے اے اور دیگر ایسے سالمات بڑھ جاتے ہیں جو خون کی نالیوں کو متاثر کرتے ہیں۔

دوسری جانب ذیابیطس سے دل، گردے اور دماغ کو ہونے والے نقصان کے ازالے میں بھی مدد ملے گی۔

دھنیے میں مرگی کے خلاف اہم مرکب دریافت



کیلیفورنیا

اگر چہ طبِ مشرق و یونانی میں دھنیا ایک عرصے سے مرگی اور دیگر امراض کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ لیکن اب امریکی ماہرین نے اس میں ایک اہم مرکب دریافت کیا ہے جو مرگی کے علاج میں استعمال ہو سکتا ہے۔ اس سے مرگی کے دوروں کو روکے والی پر تاثیر دوائیں بنانے میں مدد ملے گی۔ لیکن ابھی کسی دوا کی منزل بہت دور ہے اور دوا سازی میں کئی سال کا عرصہ لگ سکتا ہے۔

یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، ارون کے ماہرین نے کہا ہے کہ دھنیے میں موجود ایک اہم مرکب (کمپاؤنڈ) مرگی کے مریضوں میں دورے کی تعداد اور ان کی شدت کم کر سکتا ہے۔ سائنس بتاتی ہے کہ مرگی کی صورت میں جو جھٹکے اور دورے رونما ہوتے ہیں ان میں کے سی این کیو پوٹاشیم چینلوں کا کردار اہم ہوتا ہے۔ اسی بنا پر ماہرین نے دھنیے کی پتیوں پر غور کیا اور ایک اہم سالمہ (مالیکیول) دریافت کیا۔

ہم نے دھنیے میں 'ڈوڈیسینول' دریافت کیا ہے جو پوٹاشیم چینل کے مخصوص حصوں سے چپک جاتا ہے اور آئنی کھولنے میں مدد دیتا ہے' مرکزی سائنسداں جنف ایبٹ نے کہا ہے ان کے مطابق یہی دوا مرکب ہے جو مرگی کے جھٹکوں اور دوروں کو روکتا ہے۔

ماہرین نے کہا ہے کہ 'ڈوڈیسینول' ایک ایسا 'پرائر' مرکب ہے جو مرگی کے علاج میں استعمال ہو سکتا ہے۔ اس سے مرگی کے دوروں کو روکے والی پر تاثیر دوائیں بنانے میں مدد ملے گی۔ لیکن ابھی کسی دوا کی منزل بہت دور ہے اور دوا سازی میں کئی سال کا عرصہ لگ سکتا ہے۔

نزلہ زکام کینسر کی کس قسم سے محفوظ رکھے؟



نزلہ زکام اگرچہ ایک بیماری ہے مگر سائنسدانوں نے اس کا ایک ایسا حیران کن فائدہ ڈھونڈ نکالا ہے کہ سن کر آپ بھی قدرت کی کاریگری پر دنگ رہ جائیں گے۔ میل آن لائن کے مطابق نزلے میں ایک وائرس پایا جاتا ہے جس کے متعلق سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اس سے مثانے کے کینسر کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ اس وائرس کا نام coxsackievirus ہے۔

اس تحقیق میں یونیورسٹی آف سے رابرٹ سرے اور رائل سرے کاؤنٹی ہسپتال کے سائنسدانوں نے مثانے کے کینسر کے ۱۵ مریضوں پر تجربات کیے۔ ان تمام میں اس وائرس نے کینسر زدہ خلیوں کی بڑی تعداد میں خاتمہ کر کے انہیں دوبارہ صحت مند بنا دیا۔ حتیٰ کہ ایک مریض میں تو کینسر زدہ خلیے ۱۰۰ فیصد ختم ہو گئے۔ تحقیقاتی ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر ہارڈ ایف پیڈھا کا کہنا تھا کہ "ہماری اس تحقیق میں ایسے حیران کن نتائج سامنے آئے ہیں کہ مثانے کے کینسر سے شفایابی کی طرف ایک انقلابی قدم ثابت ہوں گے۔ سب سے حیران کن بات اس میں یہ ہے کہ اس وائرس کے مریض پر کوئی مضر اثرات بھی مرتب نہیں ہوتے۔"

سپورٹس صورت حال

کسی بھی عوامی مسئلہ کیلئے "صورتحال" کو ان نمبرات پر فون کریں:
0194-2477545, 9419069641

بھارت اے کے میچز سے باہر ہونے کا امکان

(مانیٹرنگ ڈیسک)



رشبھ پنت کے 7 سے 10 نومبر تک لکھنؤ میں بھارت اے اور نیوزی لینڈ اے کے درمیان ہونے والے تیسرے غیر سرکاری ٹیسٹ میچ میں کھیلنے کے امکانات تقریباً ختم ہو چکے ہیں۔ تاہم، نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں ان کی شرکت کا امکان اب بھی موجود ہے۔ وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کا طبی اور فٹنس جائزہ 9 یا 10 نومبر کے آس پاس لیا جائے گا۔ اگر انہیں فٹ قرار دے دیا گیا تو توقع ہے کہ وہ ٹیسٹ سیریز سے قبل بھارتی ٹیم میں شامل ہونے کے لیے نیوزی لینڈ روانہ ہو جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق پنت کو امید ہے کہ وہ اس سیریز کے لیے دستیاب ہوں گے، جو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (WTC) کا حصہ ہے۔ سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 نومبر کو ویلنگٹن کے بیسن ریزرو میں شروع ہوگا، جبکہ دوسرا ٹیسٹ 27 نومبر سے کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائے گا۔ 29 سالہ رشبھ پنت اگست کے آخر میں کولہو میں سری لنکا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے بعد سے بین الاقوامی کرکٹ سے دور ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے ریسٹ آف انڈیا کی قیادت کرتے ہوئے ایرانی کپ میں حصہ لیا، لیکن فٹنس مسائل کے باعث وہ یہ مقابلہ مکمل طور پر 479 رنز بنائے تھے۔ ذرائع کے مطابق حالیہ دنوں میں پنت کا کوئی فٹنس ٹیسٹ نہیں لیا گیا اور نہ ہی آنے والے چند دنوں میں ایسا کوئی ٹیسٹ شیڈول ہے۔ اگر وہ توقع کے مطابق ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل ہوتے ہیں تو اس کا مطلب ہوگا کہ سیریز سے قبل انہوں نے کوئی وارم اپ میچ نہیں کھیلا ہوگا۔ دوسری جانب، ان کے بیشتر ساتھی کھلاڑیوں کو پانچ روزہ ٹیسٹ میچوں سے پہلے کچھ نہ کچھ میچ پریکٹس مل چکی ہوگی۔ ابتدائی طور پر پنت کو چار روزہ میچوں کی سیریز کے لیے بھارت اے کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا، تاہم بی سی سی آئی نے ان کی شرکت کو فٹنس سے مشروط قرار دیا تھا۔ بظاہر ابھی تک انہیں باقاعدہ فٹنس کلیئرنس نہیں ملی ہے۔ تاہم، ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کی صحت یابی کے حوالے سے امیدیں برقرار ہیں اور خود پنت بھی 10 یا 11 نومبر کے آس پاس نیوزی لینڈ جانے کے خواہش مند ہیں۔ سفر کے قبل انہیں سینٹر آف ایکسی لینس کی میڈیکل ٹیم سے کلیئرنس حاصل کرنا ہوگی۔ ادھر جسپریت بمراہ کی بھارت اے کے تیسرے میچ میں شرکت متوقع ہے۔ امید ہے کہ وہ 7 نومبر سے لکھنؤ میں شروع ہونے والے تیسرے چار روزہ میچ کے لیے وقت پر ٹیم میں شامل ہو جائیں گے۔

نہیں کر سکے۔ اس کے بعد سے وہ بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس (CoE) میں موجود ہیں، جہاں وہ ہیلو کے پٹھوں میں کھنچاؤ کی انجری سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ پنت اب بھی بھارتی ٹیسٹ ٹیم کے اہم کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے آخری تین ٹیسٹ میچوں میں تین نصف سنچریاں اسکور کی تھیں۔ گزشتہ سال انگلینڈ کے دورے پر بھی وہ بھارت کے نمایاں کھلاڑیوں میں شامل تھے، جہاں انہوں نے ہر اصغیر سے باہر چار ٹیسٹ میچوں میں مجموعی

روہت سے زیادہ سنچریاں بنا سکتے ہیں وراٹ کوہلی: پجارا

(ہندوستھان سماچار)



ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق بلے باز چیتیشور پجارا کا خیال ہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ وائٹ بال ٹی ٹوئنٹی سیریز میں روہت شرما کے مقابلے وراٹ کوہلی کے سنچری بنانے کے امکانات زیادہ ہیں۔ ان کے مطابق دونوں کھلاڑیوں کی بیٹنگ پوزیشن اور ذمہ داریوں کے ساتھ نیوزی لینڈ کی پچوں کے حالات بھی اس کی وجہ ہوں گے۔ دوسری جانب سابق ہندوستانی کرکٹر اشیک ہٹارے نیوزی لینڈ کے خلاف دو الگ الگ ون ڈے میچوں کے اختتام اور ہندوستانی ٹیم کے ساتھ اپنے پہلے دورے میں ہم کو اچھی طرح پرکھنے کا موقع ملنے پر اپنی رائے ظاہر کی۔ دونوں سابق کھلاڑیوں نے یہ باتیں جیو ہاٹ اسٹار کے پروگرام 'آؤٹ اور ناٹ آؤٹ' میں کہیں۔ پجارا نے کہا کہ روہت شرما کی ذمہ داری پاور پلے میں ہم کو اچھی شروعات دلانا ہے۔ نیوزی لینڈ کے حالات میں ان کی یہ حکمت عملی چل سکتی ہے اور انہیں سنچری بنانے کے لیے زیادہ وقت لگانا پڑ سکتا ہے۔ اس کے برعکس وراٹ کوہلی تیسرے نمبر پر بلے بازی کرتے ہیں اور ان کی ذمہ داری اینکر کا سنبھالنا ہے۔ پجارا کے مطابق، ون ڈے میں تیسرے نمبر پر کھیلنے والے بلے باز کے لیے سنچری بنانا نسبتاً آسان ہوتا ہے، کیونکہ اسے اینکر کا سنبھالنے کا موقع ملتا ہے۔ نیوزی لینڈ کے حالات میں اوپننگ بلے بازوں کی حکمت عملی بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔ سابق کرکٹر اشیک ہٹارے نے ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہونے والی ٹیسٹ سیریز کو ہندوستانی ٹیم اور ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے لیے اہم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ نے گزشتہ دورہ ہندوستان میں ٹیسٹ سیریز جیتی تھی، جس سے ہندوستانی شائقین کو مایوسی ہوئی تھی۔ اس لیے آئندہ سیریز میں ہندوستان کو بہتر کارکردگی دکھانی ہوگی۔ ہٹارے کہا کہ ورلڈ کپ اپنی جگہ اہم ہے، لیکن فی الحال ٹیسٹ سیریز پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق کے ایل راہل اور گمبھیر کل جیسے کھلاڑیوں کو ٹیسٹ کرکٹ کی تیاری کے لیے زیادہ وقت ملنا چاہیے تھا۔ انہیں ون ڈے کی تیاری کے بعد ٹیسٹ میچ کھیلنے پڑیں گے، جبکہ ایک سے دو ماہ تک سرخ گیند سے پریکٹس کرنا ان کے لیے فائدہ مند ہوتا۔ ہٹارے نے کہا کہ گمبھیر نے ٹیم میں کچھ نہ ملنے پر بشوئی بھیوسال کو ون ڈے ٹیم میں شامل کرنے پر سلیکٹرز نے اس بارے میں ان سے بات کی ہو۔

افغانستان نے اب تک کی بہترین آئی سی سی ون ڈے ٹیم رینکنگ حاصل کر لی

(یو این آئی)

افغانستان نے آئی سی سی مردوں کی ون ڈے ٹیم رینکنگ میں سری لنکا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلا مقام حاصل کر لیا ہے۔ ون ڈے رینکنگ میں یہ افغانستان کی اب تک کی بہترین پوزیشن ہے۔ افغانستان نے 2009 میں ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ میں قدم رکھنے کے بعد سے مسلسل ترقی کی ہے۔ ٹیم نے 2023 میں آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان اور سری لنکا کو شکست دے کر تاریخی کامیابی حاصل کی تھی۔ اس کے بعد 2024 میں پہلی مرتبہ آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ کارپوریٹ وکیل لیس افغانستان اب تک 191 ون ڈے مقابلے کھیل چکا ہے، جن میں سے 96 میں اسے کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس کا فاتحہ میچ میں اس کا بہترین اور ہارا کا تناسب 0.91 ہے۔ افغانستان پہلے ہی بنگلہ دیش، انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز جیسی تجربہ کار ٹیموں سے آگے تھا۔ اب سری لنکا کو پیچھے چھوڑ کر اس نے رینکنگ میں چوتھا مقام حاصل کر لیا ہے۔ ٹیم کی حالیہ کامیابیوں میں آئرلینڈ کی سرزمین پر چار میچوں کی سیریز میں 4-0 سے کلین سویپ اور زمبابوے و بنگلہ دیش کے خلاف حال ہی میں ختم ہونے والی سہ فریقی سیریز میں ناقابل شکست رہنا شامل ہے۔

سائنسدان اب پلاسٹک کو سب سے محفوظ مواد کیوں نہیں سمجھتے

تحقیق میں انکشاف

ڈاکٹر مبشر خان

سائنسی جریدے نیچر میں شائع ہونے والی ایک نئی تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ ہائیگرو پلاسٹک کے ذرات پانی کے ساتھ چھونے پر انتہائی زرخیل والے کیمیائی مادے خارج کرتے ہیں جنہیں ری ایکٹو آکسیجن سپیشیز (ROS) کہا جاتا ہے۔ اور یہ مادے دل کی بیماریوں، کینسر اور الزائمر جیسی اعصابی بیماریوں سے منسلک ہیں۔ یہ دریافت اس عقیدے کی نفی کرتی ہے جو دہائیوں سے تاثر قائم کیے ہوئے تھا کہ پلاسٹک سب سے محفوظ مواد میں سے ایک ہے۔ واشنگٹن پوسٹ اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ تحقیق کولمبیا یونیورسٹی کے محققین نے کی ہے۔ انہوں نے پایا ہے کہ یہ مادے اس وقت بھی بنتے ہیں جب نیا خالص پلاسٹک پانی کے سامنے آتا ہے اور یہ صرف سورج اور ہوا کی وجہ سے بوسیدہ ہونے والے پرانے پلاسٹک تک محدود نہیں ہیں۔ کمپنیوں اور محققین کے ہاں یہ عقیدہ عام تھا کہ پلاسٹک میں طویل کیمیائی زنجیریں خوراک، پانی یا انسانی جسم کے ساتھ رد عمل ظاہر نہیں کریں گی۔ یہ ایک ایسا مفروضہ ہے جسے نئے نتائج غلط ثابت کرتے ہیں۔

نقصان کا ایک ممکنہ طریقہ کار

گزشتہ چند سالوں کے دوران متعدد تحقیقات نے ہائیگرو پلاسٹک کے ذرات کے سامنے آنے کو مختلف صحت کے مسائل سے جوڑا ہے۔ چنانچہ انسانوں میں ایک خیالی شریان میں ان کے اخلی ارتکاز کو دل کی بیماریوں سے جوڑا گیا۔ یہ جوہیں پر تجربات میں ان کے سامنے آنے سے اثر انگیز بھی علامات اور شریانوں کی سختی کا باعث بنا۔ تاہم ان تجربات نے ان کے اس نقصان کی وجہ بیان کرنے والے کسی واضح طریقہ کار کی نشاندہی نہیں کی۔ تحقیق اشارہ کرتی ہے کہ ذرات سے خارج ہونے والے مادے آکسیڈیٹو سٹریس کا سبب بن سکتے ہیں جو ایک ایسی حالت ہے جس میں خطرناک فری ریڈیکلز کی پیداوار جسم کے قدرتی دفاع کی صلاحیت سے تجاوز کر جاتی ہے جو سوزش اور دیگر صحت کے مسائل میں تعاون کر سکتی ہے۔ یہ مادے اردگرد کے حیاتیاتی ماحول پر بھی پروٹین، ڈی این اے، چکنائی اور آر این اے کے ساتھ رد عمل ظاہر کر سکتے ہیں، جو ان کے نقصان کو پہنچا سکتے ہیں۔ اپنی زیادہ توانائی کی وجہ سے ڈی این اے سے ٹکرا کر میوٹیشنز کا باعث بن سکتے ہیں۔

پانی پر تجربات

ایک تجربے میں محققین نے پولسٹائرین کے ہائیگرو ذرات، جو خوم کے کپوں اور تیار شدہ کھانے کے ڈبوں میں استعمال ہونے والا پلاسٹک ہے، کو پانی اور متعدد اقسام اور رنج ڈائی کے ساتھ ملایا جو ری ایکٹو آکسیجن سپیشیز کے سامنے آنے پر تکمیل ہو جاتی ہے۔ دن ڈوں کے دوران ڈائی تحلیل ہو گئی اور پانی زیادہ توانائی والے کیمیائی مادوں کی وجہ سے تقریباً شفاف رہا۔ سائنسدانوں نے اسی طرح دیگر عام قسموں کا بھی معائنہ کیا جن میں کپوں اور کھانے کے ڈبوں کی اندرونی تہہ میں استعمال ہونے والا پولی ایتھائین اور پانی کی بوتلوں میں استعمال ہونے والا PET مواد شامل ہے۔ چونکہ انسانی جسم زیادہ تر پانی پر مشتمل ہے، محققین نے بلند میرم اور سیل فری ماڈلز میں بھی ہائیگرو پلاسٹک کے ذرات کے اثرات کا تجزیہ کیا اور پایا کہ ری ایکٹو آکسیجن سپیشیز مسلسل موجود رہیں۔ یہ نتائج ایک زیر دست دریافت کی نمائندگی کرتے ہیں کیونکہ طویل عرصے سے یہ عقیدہ عام تھا کہ صرف پرانا پلاسٹک، جو ہوا اور سورج کی وجہ سے بوسیدہ ہوتا ہے، کیمیائی اثرات پیدا کرتا ہے۔ تاہم تحقیق ثابت کرتی ہے کہ خالص پلاسٹک بھی پانی میں کیمیائی طور پر رد عمل ظاہر کرنے والا بن جاتا ہے جیسا کہ مانوما میں یونیورسٹی آف ہوائی میں مچیئر اور ہوائی پلاسٹک کی تحقیق کے مطابق ایم ایس سٹرڈ یئم نے کہا ہے۔ خود اس تحقیق میں شامل نہیں تھیں۔

سطحی رقبے کا کردار

اس کی وجہ ذرات کا سائز ہے کیونکہ پلاسٹک کے بڑے ٹکڑوں کے پانی کے ساتھ رد عمل ظاہر کرنے کا امکان کم ہوتا ہے جبکہ ہائیگرو ذرات زیادہ سطحی رقبہ رکھتے ہیں جو خطرناک ہائیگرو ذرات زیادہ تر پانی اور متعدد اقسام کو جذب کرنے کے لیے وفاقی میکانزم موجود ہیں لیکن سائنسدانوں کو خدشہ ہے کہ ہائیگرو ذرات اس کے اندر جمع ہو سکتے ہیں اور اتنی مقدار میں رد عمل والے مادے پیدا کر سکتے ہیں جو ہماری قدرتی نظام کی ان سے نمٹنے کی صلاحیت سے تجاوز کر جائے۔ چونکہ پلاسٹک طویل عرصے تک قائم رہتا ہے۔ اس لیے امکان ہے کہ یہ وقت بیتانے پر آلودگی کا باعث بنے گا کیونکہ یہ ذرات بوسیدہ ہوتے رہتے ہیں۔

ٹیمر باکسنگ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا دبدبہ، چار سونا سمیت 14 تمغے جیتے

(مانیٹرنگ ڈیسک)

ہندوستانی باکسرز نے ٹیمر باکسنگ ٹورنامنٹ 2026 میں شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے چار سونا، دو چاندی اور آٹھ کانسہ سمیت مجموعی طور پر 14 تمغے اپنے نام کیے۔ چار سونے کے تمغوں کے ساتھ ہندوستان مقابلے کی تمغوں کی فہرست میں سرفہرست رہا۔ ارونداتی چوہدری، آرتی دھر مال، اکشیتا بورہ اور پون نوتم نے سونے کے تمغے جیتے۔ ٹیمر میں باکسنگ الیسوی اتھلان کی جانب سے منعقد ہونے والا یہ باوقار سالانہ مقابلہ 1977 سے مسلسل منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس مرتبہ ہندوستان کے 14 رکنی دستے نے اس میں حصہ لیا۔ ہندوستانی ٹیم میں ملک کے اولمپک ویٹ لفٹنگ چیمپئن کے ساتھ ساتھ ایشیائی چیمپئن شپ کے تمغہ جیتنے والے باکسرز بھی شامل تھے۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے کہا کہ ہندوستان کے لیے یہ ایک بہت اچھا ہفتہ رہا۔ ہمارے باکسرز نے بہت اچھا مظاہرہ کیا۔ ہم نے بہت سے نوجوان باکسرز کو موقع دیا تھا اور انہوں نے اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ہم نے بہت سے نئے چہرے دیکھے اور ہمیں امید ہے کہ وہ مستقبل میں ہندوستان کے لیے تمغے جیتیں گے۔ ہندوستان کے ہیڈ کوچ نے کہا کہ ہم نے ٹیم کے ساتھ ساتھ انفرادی باکسرز پر بھی توجہ دی تھی اور ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے باکسرز نے اچھا مظاہرہ کیا۔ ہم نے ان کی تکنیک پر کام کیا تھا اور ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے باکسرز نے اس پر عمل کیا۔ ہم نے ان کی طاقت اور برداشت پر بھی کام کیا تھا اور ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے باکسرز نے اس پر بھی عمل کیا۔ ہم نے ان کی ٹیکنیک پر بھی کام کیا تھا اور ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے باکسرز نے اس پر بھی عمل کیا۔

آرسنل کی 14 سال بعد این فیلڈ میں تاریخی جیت

برائٹن نے مانچسٹر سٹی کو اسی کے گھر میں ہرایا



آرسنل نے نوٹنگھم نے 34 شاٹس لگائے، جبکہ ایلیس صرف دو شاٹس لگا سکی۔ فروری 2016 کے بعد یہ نوٹنگھم کا کسی لیگ مقابلے میں سب سے زیادہ شاٹس لگانے کا ریکارڈ ہے۔ ایلیسٹیلی نے مانچسٹر یونائیٹڈ کو 2-0 سے ہرایا۔ اس جیت میں کول پامر نے اپنا 50 واں پریمیئر لیگ گول مکمل کیا۔ انہوں نے یہ کارنامہ 105 میچوں میں انجام دیا۔ دوسری جانب یونائیٹڈ مسلسل نو مقابلوں سے جیت حاصل نہیں کر سکی ہے۔ اس دوران اسے چھ شکست اور تین ڈرا کا سامنا کرنا پڑا۔

پرائم والی بال لیگ کا پانچواں سیزن 30 نومبر سے شروع ہوگا، احمد آباد میزبانی کرے گا

(مانیٹرنگ ڈیسک)



پرائم والی بال لیگ (پی وی ایل) کا پانچواں سیزن 30 نومبر سے احمد آباد میں منعقد ہوگا۔ شیڈول کے تاریخ پور حوالے سے جو واضح ہوتا ہے جبکہ مانیکرو ذرات زیادہ سطحی رقبہ رکھتے ہیں جو خطرناک مانیکرو ذرات کی پیمائش میں ہونے والے ایک ماہ طویل مقابلے میں ہندوستان کے ممتاز والی بال کھلاڑیوں کے ساتھ بین الاقوامی کھلاڑی بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ احمد آباد میں اس مقابلے کا انعقاد ایسے وقت میں ہو رہا ہے، جب شہر 2030 کے کامن ویلتھ گیمز کی تیاریوں میں مصروف ہے اور 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کے لیے بھی دعویداری کر رہا ہے۔ دی سابر کراسپورٹس کمپلیکس کو شہر کے بین الاقوامی کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے ایک حصے کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ اب یہ کمپلیکس ملک کی معروف پیشہ ورانہ والی بال لیگ کی میزبانی کرے گا۔ پی وی ایل کے آغاز سے ہی ہر سیزن کا انعقاد مختلف شہروں میں کیا جاتا رہا ہے۔ اس کا مقصد ملک بھر میں والی بال کی رسائی بڑھانا اور نئے شائقین کو اس کھیل سے جوڑنا ہے۔ لیگ کا پانچواں سیزن ہندوستانی والی بال کونسل رسی تین (افواجی شائعت کے درمیان منعقد ہو رہا ہے۔ اسی سال انٹرنیشنل والی بال فیڈریشن (ایف آئی وی بی) نے پی وی ایل کو ہندوستان کی پہلی ڈویژن کی پیشہ ورانہ والی بال لیگ کے طور پر منظوری دی ہے۔ ہندوستانی مردوں کی قومی ٹیم نے بھی ایف آئی وی بی کی عالمی درجہ بندی میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ ٹیم عالمی درجہ بندی میں 60ویں مقام سے ترقی کرتے ہوئے 42ویں مقام پر پہنچ گئی ہے۔ 2026 کے ایشیائی کھیلوں، اے وی بی کی کانٹی نینٹل کپ اور احمد آباد میں منعقدہ چیلنج کپ اور احمد آباد میں پرائم والی بال لیگ کا تجربہ مقدمہ کرتے ہوئے بے حد فخر محسوس ہو رہا ہے۔

Printer, Publisher & Owner: Rifat Ayoub, Chief Editor: Noor Mohammad Challo (9419069641), Executive Editor: Imtiyaz Wani (9469121101),
Published From: 2nd Floor Jehlum Market Batamaloo Srinagar, Printed at: Khidmat Offset Press The Bund Sgr. RNI: JKURD2012-48314
Postal Registration No: JKNP-189/SKGPO-2018-20, Contact: 0194-2477545, email:editorsurathal@gmail.com,